ALL PAKISTAN CLERKS ASSOCAITION (APCA)

Constitution / Manifesto (Bye-laws) 2011

[illegible] / [illegible]

2011

Approved by Committee
Under Chair
Syed Mehmood-ul-Hassan Arzo
Chairman(APCA)

Visit www.apcapk.org

آل پاکستان کلارکس ایسوسیئشن

(ایپکا/آپکا)

فہرست

3	پیغام
4-5	پیش لفظ
6	قرآني آيات كا حواله
7	آئين پاكستان كا حواله
8-9	باب اول
10-12	باب دوم
13-23	باب سوم
24-29	باب چهارم
30-35	باب پنجم
36-37	باب ششم
38-40	باب هفتم
41-47	باب هشتم
48-49	نامينيشن فارم وغيره
50-53	حلف نامه
54-55	ممبر شپ فارم
56	تفصيل فليگ كلرز

APCA

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(In the name of ALLAH, the Most Beneficent, the Most Merciful)

پیغام

سرکاری اداروں کا تحفظ اور استحکام - ہمارا منشور

سرکاری ملازمین کی معاشی حالت کی بہتری - ہماری جدوجہد

سرکاری ملازمین کی عزتِ نفس کا تحفظ - ہمارا نصب العین

سب سے پہلے میں اللہ تعالیٰ لافانی کا نہایت شکرگذار ہوں جس نے مجھے صحت اور بےلوث اپیکا کے ساتھی دوستوں کی صورت میں عطا کئے جن کی محنت سے 2008 سے اپیکا کے جھنڈے تلے ہم نے حکومت سے اہم فائدے حاصل کئے اور مزید کامیابیوں کی طرف رواں دواں ہیں خدا سے میری دعا ہے کہ ہمیں آنے والی بجٹ 2012-13 میں اپنی برادری کے حق میں حکومت سے بڑے مطالبات تسلیم کروانے میں کامیابی عطا فرمائے۔

محترم ساتھیو! یہ ترامیم شدہ اپیکا/آپکا کا آئین ومنشور 2011 کے نام سے آپ کے ہاتھون میں ہے وہ ہمارے ارادوں کا اعلان ہے۔اپیکا کے اس آئین پر عملدرآمد کرنے سے اپیکا کے ممبران و نمائندگان اپنی رات ودن کی محنت اور کاوشوں سے سرکاری اداروں،محکموں کی ترقی اور اپنے عزتِ نفس کی بحالی کے لئے کوششِ عمل میں مصروف رہیں گے۔

ڈیرہ غازی خان 31/12/2011

والسلام

آپکا مخلص

نذر حسین کورائی

مرکزی صدر اپیکا پاکستان

پیش لفظ

ایک تنظیم کا تصور یا خواب چھوٹا سا بیاں ہوتا ہے جو مستقبل کی صورتحال کو بیان کرتا ہے۔ جسے تنظیم حاصل کرنے کی جدو جہد کرتی ہے۔ایک تنظیم کا مشن و مقصد چھوٹے بیان کی طرح اوراس کے ہونے کی وجہ کی وضاحت تنظیم کا دستور کرتا ہے۔اس لئے ایک فرد یا ممبر یا گروپ یا تنظیم کی وضاحت کرنی ہے جو تنظیم کی توجہ وسائل یا نتائج پر اپنی دعوی کر سکتے ہوں اوران پر اثر انداز ہوتے ہوں ان کو تنظیمی اصطلاح میں عھد یدار اور ممبر کہا جاتا ہے جس کا ذکر آئین میں کیا گا ہے۔

اس موقع پر لیپکا کے ان قائدین اور لیپکا کے بانی ممبران اور شہید ساقی کو سلام پیش نہ کرنا اوران کی خدمات کو نہ سراہنا ایک زیادتی ہوگی جن کی رات و دن کی محنت وکاوشوں سے لیپکا کا پودہ تیار ہوکر ممبران کے لئے ایک سایہ دار درخت کی صورت میں موجود ہے ان کے نام مندرجہ ذیل اس طرح سے ہیں

محترم سید ھدایت یار بخاری خیبر پختون خواہ (سرحد)، محترم محمد اسحاق ساقی (شہید) پنجاب، محترم سید محمود الحسن آرزو، سید جاوید علی بخاری، رضا سید پنجاب، محمد علی بھٹی خیبر پختون خواہ (سرحد)، محترم عبید الرحمان عابد خیبر پختون خواہ (سرحد)، محترم اعجاز علی خان (مرحوم) پنجاب، محترم ولی محمد پٹھان (مرحوم) سندھ، محمد غفران پٹھان (مرحوم) سندھ، نیاز ابڑو (مرحوم) سندھ، محترم راجہ عبدالخالق، محترم راجہ صنوبر حسین، محترم محبوب خان، محترم افضل گوہر، محترم غلام اللہ جلبانی، سید فدا اصغر آزاد کشمیر، نصر اللہ خان درانی بلوچستان اور حاجی دین محمد بلوچستان جن کی کاوشوں سے لیپکا پرواں چڑہی اور ۱۹۸۵ سے ۲۰۰۰ تک لیپکا کا عروج رہا- جون ۱۹۹۸ سے پھلے ایسوسی ایشن میں ایک سازش کے تحت انتہائی بدنیتی کے ساتھ مختلف دھڑے پیدا کئے گئے اور مخلص ممبران کی عزت مجروح کی گئی اور بلوچستان کے مختلف عھد یداروں کو تاریخی دھاندلی کے ذریعے ھٹایا گیا اوران ہی دنون میں پنجاب صوبہ کے منتخب کابینہ کو انتہائی آمرانہ انداز میں برطرف کیا گیا اس طرح لیپکا میں بدترین خلفشار اور تنظیمی بحران پیدا کیا جاتا رہا دوسری اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ ۱۲ سال سے زیادہ عرصہ ایک ہی آدمی صدر رہا اور یونٹ سے لیکر تمام اضلاع کا حال یہی رہا اور اپنے نواز پالیسی بنائی گئی۔ نتیجے میں ایسوسی ایشن کو بڑا نقصان ہوا۔ شہید ساقی کی شھادت اور ھدایت یار بخاری کے ریٹائرمینٹ کے بعد ایسوسی ایشن کے ممبران بے یارو مدگار رہے تنظیم کے ممبران مایوس ہوکر گوشہ نشیں بنتے جارہے تھے۔ انھی دنوں میں پسند و ناپسند کی بنیادیں رکھی گئیں جس کی بُرے اثرات تمام کے سامنے ہیں۔ ۲۰۰۰-۱۹۹۹ میں کچھ ساتھیوں نے تنظیم سے علحدگی کرکے خود کو بچانے کے لئے بڑے بڑے عہدوں پر خود کو فائز کرکے تنظیم کے اصولوں سے انحراف کیا اور ایسوسی ایشن کو نا تلافی نقصان دے کر گروپ بندی کی بنیادیں رکھیں۔

اس مایوسی میں تنظیم کے جھنڈے کو دوبارہ بلند کرنے کے لئے اپریل ۲۰۰۸ سے ایسوسی ایشن کو زندہ کرنے اور کھوئے ہوئے مقام کو دوبارہ بحال کرنے میں جن رہنماؤں نے اپنی کوشش کی ہے ان کو ہم کیسے بھلا پائیں گے ان کے نام اس طرح ہیں محترم سید محمود الحسن آرزو تاحیات چیئرمین-محترم نذر حسین کورائی مرکزی صدر اپیکا پاکستان- محترم مراد علی چاچڑ سیکریٹری جنرل لیپکا پاکستان -محترم ذولفقار علی شیخ صوبائی صدر سندھ-محترم ظفر علی خان (شیر پنجاب) صوبائی صدر پنجاب-محترم حاجی محمد اکبر منگل زئی صوبائی صدر بلوچستان -محترم خالد جاوید سنگھیڑا ایڈیشنل سیکریٹری جنرل- محترم شھزاد احمد کیانی مرکزی نائب صدر-محترم محمد سلیم شیخو مرکزی خزانچی- محترم نفیس جاوید مانگٹ-محترم محمد خان کاکڑ-محترم گل فراز جدوں- عطاء اللہ کمبھار اور دیگر شامل ہیں۔

کافی عرصے سے اس امر کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ تنظیم (آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن) لیپکا / آپکا APCA کا دستور یا آئین Bye-Laws/ Manifesto کو وقتی تقاضاؤں کے مطابق از سر نو مرتب کرنا انتہائی ناگزیر ہے اوراس آئین کو وقت کی تقاضہ کے مطابق مکمل کرنے میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی۔ چنانچہ شہید محمد اسحاق ساقی سیکریٹری جنرل اپیکا پاکستان کی کوششوں اور محنت کی شکل میں ترمیمی آئین 1991 دیا تھا اس کو تبدیل کرکے اپیکا کا آئین 2011 کے نام سے تیار کیا ہے۔ اس آئین کے آٹھ باب اور 60 آرٹیکل ہیں، تمام آرٹیکل میں تنظیمی مقاصد و تنظیم کے اصول بیان کیے ہیں جس پر عملی طرح کام کرنے سے غیر معمولی کامیابیاں حاصل کی جاسکتی ہیں-

میں یہاں پر آئین میں شامل آرٹیکل کے علاوہ میں چند قیادتی اصول اور خوبیاں بیان کرے بغیر یے آئین مکمل نہی سمجھوں گا۔

لیڈر Leader یا صدر

ایک ایسا شخص جس کو کو صرف موثر پن کی فکر ہو اور مناسب ماحول قائم کرتے ہوئے ممبران کی ہمت افزائی کرے اور اپنی پوری صلاحت استعمال کرسکیں۔صدر جدت

پسند۔تخلیقی اورتبدیلی کوآسانی سےقبول کرنے والا ہو،وہ خودفیصلہ کرنے کے لئے بیچین ہو۔

﴿☆ ذمہ داریوں کی تلاش میں رہے اپنےعمل کی ذمہ داری قبول کرے

﴿☆بہتر اور بروقت فیصلہ کرنا اورجستجو میں مثال قائم کرے

﴿☆مقاصد کوترتیب دیناجوحاصل کیے جا سکتے ہوں

﴿☆اجتماعی کام کوفروغ دےاور ہرایک کوباخبر رکھے

﴿☆ خودکوجانناا ورترقی کی جستجو میں رہے

﴿☆ شعوری طور پر ماہراورکامل اوراصطلاحی ہو

﴿☆اپنے ماتحت کوسمجھنااور اورٹیم کی حیثت تربیت کرے

عھدیدارن Office Bearers

عھدیداران پراثر منفردانسانی خوبیوں اورصلاحیت کی مالک ہوں ان میں تین بنیادی خوبیاں ہوناضروری ہیں۔

۱۔ خودآگہی والا ۲۔برے بھلےکی تمیزوالا ۳۔ قوت ارادی والا ۴۔ سچ بولنےوالا

ان کےعلاوہ عھدیداران چنداصول ذہن میں رکھیں

۱۔حربےاورہتھکنڈے سے بےنیازوسیع القلبی کامظارہ کریں ۲۔وسیع القلبی کامظارہ کرتے انجام ذہن میں رکھ کرکام کریں

۳۔ پہلے دوسروں کوسمجھیں پھرانہیں سمجھائین ۴۔ جیت اور جیت ذہن میں رکھیں

۵۔اتحاداورعمل کوزندہ رکھیں ۶۔ پھلےخودنظمی اختیارکریں اوردوسروں کی عزت کرے

۷۔خدمت کےجذبے سےشرساررہیں ۸۔پیش قدمی کریں اوردوسروں کی ہمت افزائی کرے

۹۔اہم کام پہلےوقت کی پابندی کےساتھ کریں ۱۰۔اتفاق رائےاوراعتمادکےساتھ کام کریں

ممبرساتھیو! مجھےخوشی ہے کہ آئین کومکمل کرنے کےبعدمحترم سیدمحمودالحسن آرزو چیئرمین اپکا پاکستان (ترامیم کمیٹی چیئرمین)سکھرسندھ میں ورکرز کنونیشن کےموقع پر(۱۷دسمبر۲۰۱۱ کو) اعلان کیا کہ ترامیم اورمنظور شدہ اپکا کےآئین 2011 کی کاپی ایم اے(میرل/الطاف) بھرگڑی کےحوالے کرتا ہون یےمیرے لئے بڑی سعادت ہے اپکا کےآئین میں مملکت پاکستان کےآئین کے چندآرٹیکل کے حوالےدئے گئے ہیں ان کوایک الگ پیج پردرج کیا ہےان کےعلاوہ ترمیمی دستور۱۹۹۱کے پہلے پیج پرجوقرآن مجید کی ایک آیت کریمہ کاحصہ درج تھااسی ہی آیت کریمہ میں مزید حصہ اضافے کےساتھ ایک دوسری آیت کریمہ بمع ترجمہ اردواورانگریزی شامل کیا ہے دعاکےساتھ امید ہے کہ اس اضافےکوتمام ممبران پسندکریں گے۔کیوں کہ اللہ تعالیٰ کےاحکامات کوذہن میں رکھتے ہوئے اپکا کےساتھی اپنی تنظیم (اپکا/آپکاAPCA) کواعلیٰ مقام دلانے کی کوششیں جاری رکھیں گے۔

محترم نذرحسین کورائی مرکزی صدرآپکا پاکستان نے 12-02-2009 کےسینٹرل کمیٹی کےاجلاس ملتان میں مندرجہ زیل اپکا/آپکاکےرہنماؤں کی ایک آئینی کمیٹی برائےترامیم اپکا آئین قائم کی۔ جس میں محترم سیدمحمودالحسن آرزو چیئرمیں،محترم شیخ ذوالفقار صوبائی صدرآپکا سندھ، محترم حاجی محمداکبرہنگل زئی صوبائی صدراپکا بلوچستان،محترم ظفرعلی خان صوبائی صدراپکا پنجاب، محترم راجہ ظہوراحمدصدراپکا آزادکشمیر ، محترم رشیداحمدخان بلوچ سینیئر نائب صدراپکا پاکستان(بلوچستان)، محترم نفیس جاویدمانگٹ سینئرنائب صدراپکا پاکستان(پنجاب) محترم محمدخان کاکڑ ممبران کےعلاوہ معاونت میں محترم ملک خورشیدکراچی سندھ، محمدمنوراقبال سرگودھاپنجاب اورگل فرازجدوں مددگاررہے۔

جامشوروسندھ31/12/2011

(ایم اے بھرگڑی)

صوبائی جنرل سیکریٹری اپکاسندھ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

(In the name of ALLAH, the Most Beneficent, the Most Merciful)

وَٱعۡتَصِمُواْ بِحَبۡلِ ٱللَّهِ جَمِيعٗا وَلَا تَفَرَّقُواْۚ وَٱذۡكُرُواْ نِعۡمَتَ ٱللَّهِ عَلَيۡكُمۡ إِذۡ كُنتُمۡ أَعۡدَآءٗ فَأَلَّفَ بَيۡنَ قُلُوبِكُمۡ
فَأَصۡبَحۡتُم بِنِعۡمَتِهِۦ

اور سب مل کر خدا کی (ہدایت کی رسی) کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا اور خدا کی اس مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہوگئے

And hold fast, all together, by the rope which Allah (stretches out for you), and be not divided among yourselves; and remember with gratitude Allah's favour on you, how ye were enemies and He made friendship between your hearts so that ye became as brothers by His grace
(verses 103 Al-Imran)

كُنتُمۡ خَيۡرَ أُمَّةٍ أُخۡرِجَتۡ لِلنَّاسِ تَأۡمُرُونَ بِٱلۡمَعۡرُوفِ وَتَنۡهَوۡنَ عَنِ ٱلۡمُنكَرِ وَتُؤۡمِنُونَ بِٱللَّهِۗ
وَلَوۡ ءَامَنَ أَهۡلُ ٱلۡكِتَٰبِ لَكَانَ خَيۡرٗا لَّهُمۚ مِّنۡهُمُ ٱلۡمُؤۡمِنُونَ وَأَكۡثَرُهُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ

تم سب امتوں میں سے بہتر ہو جو لوگوں کے لیے بھیجی گئی ہیں اچھے کاموں کا حکم کرتے رہو اور برے کاموں سے روکتے رہو اور اللہ پر ایمان لاتے ہو اور اگر اہل کتاب ایمان لے آتے تو ان کے لیے بہتر تھا کچھ ان میں سے ایماندار ہیں اور اکثر ان میں سے نافرمان ہیں

You are the best of peoples [as an example], evolved for humankind, enjoining what is right, forbidding what is wrong, and believing in Allah. If only the People of the Book had faith, it were best for them: among them are some who have faith, but most of them are perverted transgressors (defiantly disobedient) among them are some who have faith, but most of them are perverted transgressors
(Verses 110 Al-Imran)

CONSTITUTION OF PAKISTAN

Context of the following Articales.

Artilce-15 FREEDOM OF MOVEMENT , ETC

Every citizen shall have the right to remain in , and, subject to any reasonable restriction imposed by law in the public interest , enter and move freely throughtout Pakistan and to reside and settle in any part thereof .

Artilce-16 FREEDOM OF ASSEMBLY

Every citizen have the right to assemble peacefully and without arms, subject to any reasonable restrictions imposed by law in the interest of public order.

Artilce-17 FREEDOM OF ASSOCIATION

(1) Every citizen shall have the right to form associations or unions, subject to any reasonable restrictions imposed by the law in the interest of sovereignty or integrity of Pakistan , public order or morality .

(2) Every citizen , no being in the interest of Pakistan , shall have the right to form or be a member of political party, subject to any reasonbalbe restriction imposed by law in the interest of the sovereignty or integrity of Pakistan and such law shall provide the where the Federal Government declare the any political party has been formed or is operating in a manner prejudicial to sovereignty or integrity of Pakistan, the Federal Government shall, within fifteen days of such declaration , refere the matter to the Superem Court whose decision on such reference shall be final.

(3) Every political party shall account for the source of its funds in acordance with law.

- See APCA bye-laws 2011 Article 1 (A-i)

باب اول

تعارف

آرٹیکل نمبر 1 **نام وصدر مقام**

ا۔ ایسوسی ایشن کا نام **آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن** ہوگا۔

(i) ایسوسی ایشن (ایپکا) مملکت پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱(۲) کے Article 1(2) (a) (b) (c) & (d) تحت صوبہ بلوچستان، خیبر پختون خواہ ،سندھ اور پنجاب ،بشمول آزاد کشمیر، گلگت بلتستان سمیت اسلام آباد و دیگر علاقہ جات میں ملازمین کے بہتر مقاصد کے لئے کام سرانجام دے گی۔

ب۔ ایپکا/آپکا(APCA) کے ممبران پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۵ ،۱۶ اور ۱۷(۱) کے تحت پاکستان کی سالمیت اور ملازمین کے حقوق کی جدوجہد پر یقین رکھتے ہوئے اور ایسوسی ایشن کو فعال کرنے مین اہم قردار ادا کریں گے۔

ج ۔ ایسوسی ایشن کے امور کے خاطر مرکزی صدر کا مقام مقرری و دفتر ایسوسی ایشن کا صدر مقام یا ہیڈ کواٹر ہوگا۔

(i) ایسوی ایشن کا سب ہیڈ کواٹر راولپنڈی/اسلام آباد میں ہوگا

د۔ صوبائی/ڈویژنل/ضلعی ایجنسی تنظیموں کے دفاتر ان کے متعلقہ تنظیمی ہیڈ کوارٹرز پر ہوں گے۔

(i) تنظیم کے سیکریٹری جنزل وصوبائی جنزل سیکریٹری کے دفاتر کو سب ہیڈ کواٹر شمار کیا جائے گا۔

ر۔ مرکزی وصوبائی صدر کو اختیار ہوگا کہ کسی بھی بڑے شہر میں ممبران کو سہولت فراہم کرنے کے لئے تنظیم کا دفتر قائم کرسکیں گے اس میں جنزل باڈی یا ایگزیکیوٹو باڈی کا فیصلہ لازم ہوگا۔

آرٹیکل نمبر2 اغراض ومقاصد

i۔ ایسوسی ایشن مملکت پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۷ کے تحت اپنے ممبر کر سکے گی۔

ii۔ مملکت پاکستان سے وفاداری کے تاثر کو اجاگر کرنا اور مملکت کے قوانین واحکامات کی سختی سے پابندی کرنا ایسوسی ایشن کے مقاصد میں شامل ہے ۔

iii۔ ایسوسی ایشن کے ممبران کے درمیان باہمی تعاون بھائی چارے اور حب الوطنی کی فضا پیدا کرنا۔

iv۔ ایسوسی ایشن کی توسط سے ایسے اقدامات کرنا جس سے چوٹے ملازمین کے تشخص اور حیثیت میں اضافہ ہو اور حکومت اور عوام کو نظروں میں ان کا وقار بلند رہے۔

v۔ ایسوسی ایشن کے ممبران کی انفرادی اور اجتماعی تکالیف کا قانونی ذرائع میں رہ کر تدارک کرنا۔

vi۔ ممبران میں اپنے فرائض منصبی احسن طریقے سے سرانجام دینے کے لئے لگن اور جانفشانی سے کام کرنے اور اپنی کارکردگی کے معیار کو بہتر سے بہتر بنانے کے جذبات پیدا کرنے کی کوشش کرنا۔

vii۔ ملازمین سے متعلقہ انفرادی/اجتمائی نوعیت کی ناانصافی کے تمام معاملات کم از کم مناسب تنخواہ کے سکیل اور مراعات باقاعدہ چھٹیوں، یکساں اوقات کا مفت اور مناسب طبی سہولیات دیگر خصوصی اہمیت کی حامل ضرویات کے لئے جدوجہد کرنا اور اس سلسلے میں حکومت سے رجوع کرنا۔

viii۔ حکومتی اور دیگر ناانصافیوں کے خلاف جدوجہد کرنا اور ایسوسی ایشن کو غیر معمولی فعال کرنا۔

ix۔ ممبران اور ملازمین کی ملازمت اور جائز حقوق کا قانونی دائرے میں رہتے ہوئے تحفظ کرنا۔

x۔ ایسی تدابیر اختیار کرنا جس سے ایسوسی ایشن اور اس کی خدمات کی مقبولیت میں خاطر خواہ اضافہ ہو۔

xi۔ ممبران اور اپیکا کے اغراض ومقاصد کے حصول کیلئے ہر قسم کے قانونی ذرائع استعمال کرنا۔

xii- اداروں کے تحفظ وملازمین کی عزتِ نفس کی بحالی اور بہتری کے لئے کوشش کرنا اور جائز حقوق کے خاطر جدوجہد کرنا اپیکا کے اہم مقاصد میں شامل ہوگا۔

باب دوم

رکنیت

آرٹیکل نمبر۳ **اہلیت**

ا۔ گریڈ۵/۷تا۱۶/۱۷تک کریکل اسٹاف ودیگر دفتری عملہ ٹیکنیکل/ نان ٹیکنیکل سٹاف/سٹینوگرافر/سپرنٹینڈنٹ/ اسسٹنٹ اکاؤنٹس آفیسر/اکاؤنٹس آفیسر/ایڈمنسٹریٹو آفیسر/اسسٹنٹ ڈاریکٹر وغیرہ اور ہروہ اہلکار جو بنیادی طوراپکا کاممبر ہوااور ترقی لیکرگزیٹیڈ پوسٹ ۱۷/۱۸ گریڈ پرتعیناتی حاصل کی اوروفاقی وصوبائی، گلگت بلتستان اورآزاد کشمیراور تمام ضلعی/صوبائی حکومت کی سول انتظامیہ کے سرکاری نیم سرکاری،خودمختاراور نیم مختارادارے مثلامیونسپل کارپوریشن ڈولپمنٹ اتھارٹیز،امتحانی بورڈز،یونیوسٹیز کے تمام دفتری ملازم ایسوسی ایشن کی رکنیت کے اہل ہونگے ۔بشرط

ب۔ ایسوسی ایشن کے آئین اوراس میں وقتاًفوقتاً کی جانے والی تمام ترامیم اوراپکا قیادت کے فیصلہ جات کی پابندی اپنے اوپرلازم کرے اور ایگزیکیوٹوباڈی کے فیصلوں کی پاپندی کرتے ہوئے عملی طورپر اپکا کو فعال کرنے مین اہم کرداراداکرنا ہوگا ۔

ج۔ ایسوسی ایشن کامقرر کردہ چندہ اورداخلہ، ماہانہ چندہ اداکرے،اس مد میں وصول شدہ رقوم نا قابل واپسی ہوگا اورغیرمعمولی حالات میں اپکا کامددگار رہے گا-

د۔ گریڈ۲تا۴/۵ بشمول ڈرائیوراورتمام ملازمین اپکا کے Affilated ممبر کہلائیں گےاورتمام محکماتی /سیکٹر میں ایگزیکیوٹوباڈی میں جونیئر نائب صدر کی حیثیت میں شمولیت کے اہل ہونگے اوراپنے ووٹ کے استعمال کا بھی حق رکھیں گے بشرطیکہ واجبات ادا کرے جو آرٹیکل۴(ب۔ج اورد) میں درج ہے۔

ر۔ تحریری درخواست یا ممبرشپ فارم اردواورانگلش میں جس کانمونہ آخیر میں دیا گیاہے پُرکرنا ہوگا۔

آرٹیکل نمبر۴ فیس داخلہ و ماہانہ چندہ

ا۔ ایسوسی ایشن کے قواعد وضوابط سے متفق ہونے کے بعد ایسوسی ایشن میں شمولیت کرنے والے ہر ممبر کو بنیادی رکنیت فیس اور سالیانہ یا ماہانہ فیس مندرجہ ذیل اصولوں میں ادا کرنی ہوگی ۔

ب۔ تمام دفتری ملازم تاحیات Life Time ممبر شپ حاصل کرنے کے لئے ۱۵ ہزار روپیہ ادا کرنے ہوں گیں۔

ج۔ کوئی بھی دفتری سرکاری ملازم مدت سروس کے دوراں ۱۰ ہزار روپیہ فیس ادا کرنے پر ایپکا کا ایامِ ملازمت Job Time ممبر ہوگا۔

د۔ کوئی بھی ایک گریڈ سے ۱۶/ ۱۷ کا دفتری ملازم ایسوسی ایشن کو کم سے کم ۳۰۰ (گریڈ ۱ تا ۵) یا مبلغ ۶۰۰ روپیہ (گریڈ ۶ تا ۱۷) سالانہ چندہ ادا کر کے عام رکن Individual ممبر ہوگا۔

ر۔ ماہانہ چندہ اور تمام فیس کی تقسیم اس طرح ہوگی- مرکز ۲۰ فیصد، صوبہ ۲۰ فیصد، ضلعہ ۳۰ فیصد اور یونٹ ۳۰ فیصد۔ تمام فیس کی تقسیم فناس سیکریٹری کے مشورے سے صوبائی صدر و اور جنرل سیکریٹری کے ذمہ ہوگی-

س۔ سال ۲۰۱۲ سے ماہوار رکنیت فیس میں جولائی سے سالانہ دس فیصد (۱۰٪) اضافہ کیا جاتا رہے گا۔

آرٹیکل نمبر۵ ممبر شپ/ رکنیت سے انکار

ا۔ مجلس انتظامیہ/ ایگزیکٹو باڈی ممبر شپ کیلئے وصول شدہ کسی بھی درخواست کو جو آرٹیکل نمبر۳ باب دوئم میں مندرجہ شرائط سے مطابقت رکھتی ہو رد نہیں کرسکتی البتہ وہ ایسی درخواست کو رد کرسکتی ہے جو کسی ایسے شخص نے دائر کی ہو جو زیر آرٹیکل ۶ (ب) کے مطابق اپنے حقوق ممبری ختم کر چکا ہو اور اس ضمن میں جنرل باڈی کی جانب سے برعکس فیصلہ موجود نہ ہو۔

ب۔ یونٹ کے کسی ممبر/ عہدیدار اور ضلعی عہدیدار/ ممبر کی بنیادی رکنیت صوبے کے صدر کی منظوری سے اور صوبائی عہدیدار کی بنیادی رکنیت مرکزی صدر کی منظوری سے ختم کی جاسکے گی لیکن اس کے لئے بنیادی طور پر چھان بین اور غیر جانبدارانہ رپورٹ لینا ضروری ہوگا۔

آرٹیکل نمبر۶ ممبر شپ کے استحقاق کا ختم ہونا اور دوبارہ ممبر بننا

ایسوسی ایشن کسی ممبر کی رکنیت ختم تصور کی جائے گی اگر:۔

ا۔ اس نے ملازمت/ممبر شپ سے استعفیٰ (جو بطور احتجاج نہ ہو) دے دیا ہو یا ملازمت سے ریٹائرمینٹ حاصل کی ہو اور آرٹیکل ۴ (ب) تحت تاحیات ممبر شپ حاصل نہ کی ہو۔

ب۔ اس نے ایسی روش اختیار کر لی ہو جو ایسوسی ایشن کے مفاد کے منافی ہو جس کو متعلقہ ڈسٹرکٹ جنرل باڈی نے ممبری سے خارج کرنے کی سفارش کی ہو ایسی حالت میں ایگزیکٹو باڈی/مجلس انتظامیہ کو حق حاصل ہو گا کہ وہ اس ممبر کی جانب سے پیش کردہ درخواست پر اس کی رکنیت بحال کر دے۔

ج۔ اس نے متواتر ایک سال تک چندادانہ کیا ہو، ایسی حالت میں ممبر متعلقہ دوبارہ درخواست دے کر اپنے واجب الادا تمام بقایا جات اور چندہ ممبری جو آرٹیکل ۴ (د) میں درج ادا کر کے دوبارہ ممبر بننے کا حق دار ہو گا۔

د۔ اس ممبر نے تحریری درخواست دیکر ایسوسی ایشن کی رکنیت سے مستعفی ہو چکا ہو۔ استعفیٰ کی منظوری کی تاریخ سے پہلے اپنے ذمہ واجب الادا چندہ و فیس داخلہ ادا کر کے تحریری درخواست دیکر دوبارہ ممبر بن سکتا ہے۔

ر۔ تنظیمی سرگرمیوں کی بنا پر معطل ہونے یا برخاست ہونے کی صورت میں متعلقہ ممبر کی رکنیت اور عہدہ بحال رہے گا۔

س۔ اگر صدر فیصلہ کرے کہ ممبر کی معطلی سے ایسوسی ایشن کی سرگرمیاں غیر معمولی متاثر ہوں گی تو متعلقہ ممبر کو ایک لیٹر کے ذریعے بحال رکھا جا سکتا ہے۔

بابِ سُوم

ایسوسی ایشن کی ساخت

آرٹیکل نمبر ۷ ایسوسی ایشن کی ایک مجلس انتظامیہ/ ایگزیکٹو باڈی ہوگی جو مندرجہ ذیل عہدیداران پر مشتمل ہوگی جن کا تذکرہ آرٹیکل نمبر ۸ باب سوم میں دیا گیا ہے یہ مجلس انتظامیہ یا ایگزیکٹو باڈی ایسوسی ایشن کا سب سے بڑا باختیار ادارہ ہوگا اور اس کو اختیار ہوگا کہ وہ ایسوسی ایشن کے کام کو احسن طریقے سے چلانے کیلیئے انتظامات کرے اور کسی بھی نوعیت کے دفد کی تشکیل کرے جو ایسوسی ایشن کے معاملات وغیرہ کی وکالت کے لئے ضروری ہو اور غیر معمولی تنظیمی سرگرمیاں تیز کرنے کی ضرورت ہو۔

آرٹیکل نمبر ۸ مرکزی ایگزیکٹو باڈی یا عہدیداران

ا۔ مندرجہ بالا آرٹیکل کے تحت قائم کی جانے والی مرکزی ایگزیکٹو باڈی مندرجہ ذیل عہدیداران پر مشتمل ہوگی جن کی تعداد ۳۵ سے کم نہیں ہوگی۔ آڈیٹران میں شامل نہیں ہوں گے۔ جو کہ سال کی آخری سہ ماہی میں مقرر کیئے جائیں گے۔

سیریل نمبر	عہدے کا نام	عہدیداروں کی تعداد
۱	مرکزی چیئرمین تاحیات (اعزازی)	۱
۲	مرکزی صدر	۱
۳	سینئر نائب صدر	۵
٤	جونیئر نائب صدر	۵
۵	سیکریٹری جنرل	۱
٦	ایڈیشنل سیکریٹری جنرل	٤

۷	ڈپٹی سیکریٹری جنرل	٤
۸	پریس سیکریٹری	۱
۹	اسسٹنٹ پریس سیکریٹری	۳
۱۰	فناس سیکریٹری	ا
۱۱	اسسٹنٹ فناس سیکریٹری	٤
۱۲	رابطہ سیکریٹری	٤
۱۳	آفیس سیکریٹری	۱
	ٹوٹل	۳۵

آرٹیکل نمبر۹ مرکزی صدروسیکریٹری جنرل اوردیگرمعاملات

ا۔ ایسوسی ایشن کے اموراور غیرمعمولی کامیابی کے لئے کم سے کم ایک ضلعہ سے ایک ممبرکو مرکزی ایگزیکیوٹو باڈی میں شامل کیاجاسکتا ایسی ایگزیکیوٹو باڈی کی تعدادصوبائی اضلاع کے تعداد سے زیادہ نہ ہوگی اس مقصد کے لئے سپریم جنرل کاؤنسل کی منظوری اور فیصلہ ضروری ہوگا -

ب۔ اگرمرکزی وصوبائی قیادت محسوس کرے کہ ایگزیکیوٹو باڈی میں اضافہ ضروری ہے تو سینیئر نائب صدر- جونیئر نائب صدر- ڈپٹی جنرل سیکریٹری -اسسٹنٹ فناس سیکریٹری اور اسسٹنٹ پریس سیکریٹری وغیرہ کااضافہ کرکے ایسوسی ایشن کے امور اورغیرمعمولی سرگرمیوں میں مزیدتیزی عمل میں لائی جاسکتی ہے-

ج۔ مرکزی صدروسیکریٹری جنرل کومنتخب کرنے سے پہلے اس امرکاخیال رکھناضروری ہوگا کہ وہ صوبائی صدریاجنرل سیکریٹری یامرکزی سینیئر نائب صدر کے عہدے پراپنے فرائض خوش اصلوبی سے دے پائیں ہوں اوران کی تنظیمی کارگذاری کوجاچنا ضروری ہوگا۔

د۔ مرکزی صدروسیکریٹری جنرل کاانتخاب صوبائی باہمی کے بنیادپر مندرجہ ذیل طریقے سے کرنا ہوگی اور برابری کے بنیادپرتمام صوبوں کی صوبائی قیادت کومرکزی صدروسیکریٹری جنرل کے عھدے پر کام کرنے کاموقعہ دیاجائے-

(i) مرکزی صدر صوبہ پنجاب سے سیکریٹری جنرل سندھ سے منتخب یا مقرر کیا جائے گا۔

(ii) مرکزی صدر صوبہ بلوچستان سے سکریٹری جنرل پنجاب سے منتخب یا مقرر کیا جائے گا۔

(iii) مرکزی صدر صوبہ سندھ سے سیکریٹری جنرل خیبر پختون خواہ سے منتخب یا مقرر کیا جائے گا

(iv) مرکزی صدر خیبر پختون خواہ سے سیکریٹری جنرل بلوچستاں سے منتخب یا مقرر کیا جائے گا۔

آرٹیکل نمبر۱۰ صوبائی ایگزیکیوٹو باڈی

ا۔ صوبائی ایگزیکٹو باڈی مندرجہ ذیل عہدیداران پر مشتمل ہوگی جن کی تعداد ١٦ سے کم نہیں اور زیادہ سے زیادہ صوبائی اضلاع کی تعداد سے نہیں ہوگی۔

سیریل نمبر	عھدے کا نام	عھدیداروں کی تعداد
١	صوبائی چیئرمین	١
٢	صوبائی صدر	١
٣	سینئر نائب صدر	٣
٤	جونیئر ناۃب صدر	٣
٥	جنرل سیکریٹری	١
٦	ایڈیشنل سکیریٹری	١
٧	ڈپٹی جنرل سیکریٹری	١
٨	پریس سیکریٹری	١
٩	اسسٹنٹ پریس سیکریٹری	١
١٠	فناس سیکریٹری	١
١١	اسسٹنٹ فناس سیکریٹری	١
١٢	آفیس سیکریٹری	١
	ٹوٹل	١٦

ب۔ اگرمرکزی قیادت محسوس کرے کہ ایسوسی ایشن کے امور میں غیر معمولی سرگرمیوں اور ایسوسی ایشن کو فعال کرنے میں مدد ملے تو صوبائی ایگزیکیوٹو باڈی میں اضافہ ضروری ہے تو سینیئر نائب صدر، جونیئر نائب صدر، ڈپٹی جنرل سیکریٹری، اسسٹنٹ پریس سیکریٹری اور رابطہ سیکریٹری وغیرہ کا اضافہ کر سکتے ہیں۔

ج۔ ایسوسی ایشن کی مرکزی وصوبائی قیادت اگرمحسوس کرے تا کہ صوبے میں مختلف محکمہ جات میں اپکا فعال رہے تو محکماتی کوآرڈینیٹر کی مقرری عمل میں لائی جاسکتی ہے ان کی تعداد صوبائی ڈویزنل ہیڈکواٹر کی تعداد سے زیادہ نہیں ہوگی-تمام کوآرڈینیٹرز Co-ordinators مرکزی وصوبائی باڈی کے ماتحت ہونگے اور مرکزی و صوبائی باڈی کے اجلاس میں ان کی شرکت ضروری ہوگی-ان میں سے کوئی بھی کوآرڈینیٹر ایسوسی ایشن میں دوہرے عہدے پر کام نہیں کرسکتا-ان کا کام ہوگا کہ تمام ممبران کے مسائل صوبائی قیادت سے مل حل کرنے میں مدد کرے اور ضلعی صدور سے روابط ان کے ذمیواری میں شامل ہوگا صرف اس لئے کہ محکماتی مسائل کو ضلعی/ڈویزنل لیول پر حل کرنا آسان رہے۔

آرٹیکل نمبر ۱۱ ڈویزنل ایگزیکیوٹو باڈی

ا۔ ایسوسی ایشن کے ڈویزنل ہیڈکوارٹر کا ضلعی کا صدر یا سرگرم رکن یا نزدیکی اضلاع سے سرگرم رکن کو ڈویزنل سطح کا صدر Divisional Coordinating President مقرر کیا جاسکتا ہے- ان کی ایگزیکیوٹو باڈی ۵ سے کم نہیں ہوگی اور ڈویزنل اضلاع کی تعداد سے زیادہ نہیں ہوگی ۔ جس میں سینیئر نائب صدر، جونیئر نائب صدر، جنرل سیکریٹری اور پریس سیکریٹری شامل ہوں گے۔اور اس کے جنرل باڈی میں محکمانہ سیکٹر/یونٹ کے صدر اور جنرل سیکریٹری کے علاوہ متعلقہ ڈویزن کے تمام اضلاع کے ضلعی صدور اور جنرل سیکریٹری شامل ہونگے۔

سیریل نمبر	عھدے کا نام	عھدیداروں کی تعداد
۱	ڈویزنل صدر Coordinating Divisional President	۱
۲	سینیئر نائب صدر	۱

۳	جونیئر نائب صدر	۱
٤	جنرل سیکریٹری	۱
۵	پریس سیکریٹری	۱
	ٹوٹل	۵

ب۔ اگر مرکزی وصوبائی قیادت محسوس کرے کہ ایسوسی ایشن کے امور میں غیر معمولی سرگرمیوں اور ایسوسی ایشن کو فعال کرنے میں مدد ملے اور ڈویزنل ایگزیکیوٹو باڈی میں اضافہ ضروری ہے تو سینئیر نائب صدر- جونیئر نائب صدر- ڈپٹی جنرل سیکریٹری اور اسسٹنٹ پریس سیکریٹری وغیرہ کا اضافہ کر سکتے ہیں۔

آرٹیکل نمبر۱۲ ضلعی/ایجنسی ایگزیکٹو باڈی

ا۔ ضلعی/ایجنسی ایگزیکیوٹو باڈی میں مندرجہ ذیل عہدیداران پر مشتمل ہوگی جن کی تعداد عام طور پر ۱۰ سے کم نہیں ہوگی اور زیادہ سے زیادہ ۱۵ ہوگی بشرطیکہ ان اضلاع میں ممبران کی تعداد بھی زیادہ ہو۔

سیریل نمبر	عہدے کا نام	عہدیداروں کی تعداد
۱	صدر	۱
۲	سینئیرنائب صدر	۳
۳	جونئیر نائب صدر	۳
٤	جنرل سیکریٹری	۱
۵	ڈپٹی جنرل سیکریٹری	۱
٦	پیریس سیکریٹری	۱
۷	اسسٹنٹ پریس سیکریٹری	۱
۸	فناس سیکریٹری	۱

۹	اسسٹنٹ فناس سیکریٹری	۱
۱۰	آفیس سیکریٹری	۱
	ٹوٹل	۱۵

ب۔ اگرمرکزی وصوبائی قیادت محسوس کرے کہ ایسوسی ایشن کے امور، غیر معمولی سرگرمیوں اور ایسوسی ایشن کو فعال کرنے میں مدد ملے اور ضلعی ایگزیکیوٹوباڈی میں اضافہ ضروری ہے تو سینیئر نائب صدر- جونیئر نائب صدر- ڈپٹی جنرل سیکریٹری -اسسٹنٹ فناس سیکریٹری اور اسسٹنٹ پریس سیکریٹری وغیرہ کا اضافہ کرسکتے ہیں۔

آرٹیکل نمبر ۱۳ <u>محکمانہ سیکٹر/ یونٹ میں مجلس انتظامیہ/ ایگزیکٹوباڈی</u>

۱- ہرایک اضلاع میں محکماتی سیکٹر/یونٹ کے لئے ممبران کی تعداد ۱۵۰ سے زیادہ ہوگی اس محکمہ کی ایگزیکیوٹوباڈی مندرجہ ذیل عہدیداروں پر مشتمل ہوگی محکماتی سیکٹر ضلعی میں ایک ہوگا اس میں تمام تحصیل کے نمائندے شامل ہونگے اور یونٹ میں ایک یا ایک سے زیادہ محکمات شامل ہونگے ہے۔

سیریل نمبر	عہدیدے کا نام	عہدیداروں کی تعداد
۱	صدر	۱
۲	سینیئر نائب صدر	۲
۳	جونئیر نائب صدر	۲
٤	جنرل سیکریٹری	۱
۵	ڈپٹی جنرل سیکریٹری	۱
٦	پریس سیکریٹری	۱
۷	فناس سیکریٹری	۱
۸	آفیس سیکریٹری	۱
	ٹوٹل	۱۰

(آفیس سیکریٹری صدر کی طرف سے نامزد کردہ)

ب۔ جن محکمانہ سیکٹر / یونٹ میں ممبران کی تعداد ۱۵۰ سے کم اور ۵۰ سے زیادہ ہوگی اس کی ایگزیکٹو باڈی مندرجہ ذیل آٹھ عہدیداران پر مشتمل ہوگی۔

سیریل نمبر	عھدے کا نام	عھدیداروں کی تعداد
۱	یونٹ صدر	۱
۲	سینیئر نائب صدر	۱
۳	جونیئر نائب صدر	۱
٤	جنرل سیکریٹری	۱
٥	ڈپٹی سیکریٹری	۱
٦	پریس سیکریٹری	۱
۷	فنانس سیکریٹری	۱
۸	آفیس سیکریتڑی	۱
	ٹوٹل	۰۸

(آفیس سیکریٹری صدر کی طرف سے نامزد کردہ ہوگا)

ج۔ جن محکمانہ یونٹ/ سیکٹر مین ممبران کی تعداد ۵۰ سے کم ہوگی ان کی ایگزیکٹو باڈی میں صرف چھ عہدیداران ہوں گے۔

سیریل نمبر	عھدے کا نام	عھدیداروں کی تعداد
۱	یونٹ صدر	۱
۲	سینر نائب صدر	۱
۳	جونینئر نائب صدر	۱
٤	جنرل سیکریٹڑی	۱
٥	پریس سیکریٹری	۱
٦	فنانس سیکریٹری/خزانچی	۱
	ٹوٹل	٦

د۔ لیپکا/ آپکا کو غیر معمولی فعال کرنے کے لئے ضروری ہوگا کے تحصیل/تعلقہ کی باڈی مندرجہ ذیل عھدیدارن پر مشتمل تشکیل دی جائے۔

سیریل نمبر	عہدے کا نام	عہدیداروں کی تعداد
۱	تحصیل /تعلقہ صدر	۱
۲	سینئر نائب صدر	۱
۳	جونیئر نائب صدر	۱
٤	جنرل سیکریٹڑی	۱
٥	پریس سیکریٹری	۱
٦	آفیس سیکریٹری	۱
	ٹوٹل	٦

نوٹ:- جونیئر نائب صدر کی پوسٹ جوکہ گریڈ۲ تا۵ کے ملازمین کودی جائے گی اس میں۲ تا۵ گریڈ کے ملازمین اپنا انتخاب کرین گے اور منتخب نمائندے کولیپکا/ آپکا کے محکماتی سیکٹر/ یونٹ میں بطور جونیئر نائب صدر بنائیں گے نیز ضلعی/صوبائی /مرکزی باڈی میں گریڈ۲ تا۵ کے ملازمیں ایپکا کے ضلعی/ ڈویزنل/صوبائی باڈی کی الیکشن میں حصہ لینے کے مجاز نہ ہونگے۔

آرٹیکل نمبر۱۴ سپریم جنرل کونسل

ا۔ مرکزی سطح پر ایک سپریم جنرل کونسل ہوگی جومندرجہ ذیل قیادت پر مشتمل ہوگی۔

i۔ مرکزی ایگزیکٹوباڈی کے تمام عہدیداران اورچیئرمین (تاحیات)وصوبائی چیئرمین

ii۔ صوبائی عہدیداران بشمول آزادجموں کشمیر اورگلگت بلتستان

iii۔ تمام ڈویزنل/ضلعی/ایجنسی کے صدور و جنرل سیکریٹری بشمول آزادجموں کشمیر اور گلگت بلتستان

ب۔ سپریم جنرل کونسل کا اجلاس ہر تین ماہ بعد ہوگا۔ ہنگامی طور پر مرکزی صدر ایپکا پاکستان کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ سپریم کونسل کا اجلاس کسی بھی وقت طلب کرسکیں گے،

آرٹیکل نمبر۱۵ سینٹرل کمیٹی

ا۔ مرکزی سطح پرسینٹرل کمیٹی ہوگی جومندرجہ ذیل قیادت پر مشتمل ہوگی۔

سینٹرل کمیٹی میں مرکزی عہدیداران صوبائی صدراور جنرل سیکریٹری بشمول آزادجموں وکشمیر، گلگت بلتستان اوراپیکا کے بانی ممبران سمیت تاحیات Job & Life Time ایامِ ملازمت ممبران اورا صدر کی جانب سے نامزداراکین شامل ہوں گے۔

آرٹیکل نمبر۱۶ صوبائی جنرل باڈی

ا۔ صوبائی جنرل باڈی صوبے کے تمام ڈویژنل، ضلعی، محکمانہ سیکٹر/یونٹ وایجنسی صدوروجنرل سیکریٹری پر مشتمل ہوگی۔

ب۔ اگرصوبے میں تاحیات/ایامِ ملازمتJob & Life Time ممبر موجود ہیں ان کی شراکت بھی ضروری ہے۔

ج۔ صوبائی جنرل باڈی کا اجلاس چھ ماہ میں ایک دفعہ کرنا ہوگا لیکن ہنگامی طور پرصوبائی صدرکویہ اختیار ہوگا کہ وہ کسی بھی وقت صوبائی جنرل باڈی کا اجلاس طلب کرسکتا۔

د۔ صوبہ کی سطح پرایک صوبائی جنرل کونسل کا قیام عمل میں لایاجائے گا جس میں صوبائی باڈی کے تمام عہدیداران وچیئرمین، تاحیات/ایامِ ملازمتJob & Life Time ممبر، تمام ضلعی وڈویژنل صدروجنرل سیکریٹری پر مشتمل ہوگی جنرل کونسل کا اجلاس ہرتین ماہ بعد کرنا ضروری ہوگا۔

آرٹیکل نمبر۱۷ ضلعی/ایجنسی جنرل باڈی

ا۔ ضلعی/ایجنسی جنرل باڈی، تمام ممبران کو مدعوکرناضروری ہے اس میں متعلقہ محکمانہ یونٹ کےصدراورجنرل سیکریٹری تاحیات /ایامِ ملازمتJob & Life Time ممبر شامل ہوں گے۔

ب۔ ڈویژنل ہیڈکوارٹر یا اس کے جنرل باڈی میں محکمانہ سیکٹر/یونٹ کےصدراورجنرل سیکریٹری کے علاوہ

متعلقہ ڈویزن کے اضلاع کے تمام ضلعی صدور اور جنرل سیکریٹری شامل ہونگے۔

ج- ڈویزن میں موجود تاحیات/ایامِ ملازمت Job & Life Time ممبر موجود ہیں ان کو اجلاس میں شامل کرنا بھی ضروری ہوگا۔

د۔ ڈویزنل/ضلعی سطح پر اجلاس ہر دو ماہ بعد ضرور کرنا ہوگا۔ غیر معمولی سرگرمیوں کو تیز کرنے کے لئے ڈویزن میں موجود ہر ضلع مین ضلعی سطح کا اجلاس ہر ماہ کو بھی کیا جا سکتا ہے۔

آرٹیکل نمبر ۱۸ محکمانہ یونٹ کی جنرل باڈی

ا۔ محکمہ کے تمام باقاعدہ ممبر محکمانہ سیکٹر/یونٹ کی جنرل باڈی کے رکن ہونگے۔ ان کی پیش کردہ سفارشات پر عمل کرنا ضلعی ایگزیکیوٹو باڈی کی فرائض میں شامل ہوگا-

ب۔ ہر محکماتی سیکٹر/یونٹ میں ایک جنرل کونسل قائم کی جائی گی جس میں تمام سیکشن کے سینئر ممبر/سپرنٹنڈنٹ/ہیڈ کلرک اس یونٹ/محکماتی سیکٹر میں جنرل کونسل کے ممبران ہوں گے وہ یونٹ/محکماتی سیکٹر کے اجلاس میں شرکت کریں گے۔

آرٹیکل نمبر ۱۹ ایسوسی ایشن کے معاملات

اس آرٹیکل کے تحت ایسوسی ایشن کے تمام معاملات کا انتظام اور کنٹرول متعلقہ سطح کی ایگزیکٹو باڈی اپنے ممبران سے مشورے سے کرے گی۔

آرٹیکل نمبر ۲۰ ایگزیکٹو باڈی کے منتخب عہدیداران کی معیاد عہدہ

ا۔ اس آرٹیکل کی بنیاد پر ایگزیکٹو باڈی کے منتخب عہدیداران کی معیاد عہدہ اس طرح ہوگی۔

i۔ مرکزی عہدیدران کی معیاد عہدہ چار سال ہوگی ، مرکزی صدر و سیکریٹری جنرل دو میعاد تک اپنے فرائض سرانجام دے سکتا ہے تیسری مدت کے لئے پابندی ہوگی

ii۔ صوبائی عہدیدران کی معیار عہدہ تین سال ہوگی، صوبائی صدر و جنرل سیکریٹری دو میعاد تک اپنے فرائض سرانجام دے سکتا ہے تیسری مدت کے لئے پابندی ہوگی-

iii۔ ضلعی عہدیداران کی معیار عہدہ دو سال ہوگی، صدر و جنرل سیکریٹری دو میعاد تک

فرائض سرانجام دے سکتا ہے تیسری مدت کے لئے پابندی ہوگی-

iv۔ محکمانہ یونٹ کے عہدیداران کی معیادعہدہ ایک سال ہوگی۔

ب۔ عہدے کی معیاد نوٹیفکیشن کی تاریخ اجراء سے ہوگی۔

ج۔ منتخب عہدیداران کوحتمی نوٹیفکیشن کی تاریخ کے بعدایک ماہ کےاندراندر یاایگزیکیوٹوباڈی کے پہلے اجلاس میں اپنے عہدے کا حلف علائقائی زبان /انگریزی/ اردو/سندھی میں اٹھانا ہوگا۔

د۔ حلف نامے کا نمونہ اردویاانگریزی یاسندھی یاپنجابی زبان میں آخرمیں دیا گیاہے۔اس کو علائقائی زبان میں بھی بنانے یاپڑہنے کی اجازت ہوگی۔

ر۔ حلف نامے پرعھدیداران سے صحیح لیناضروری ہےاورمرکزی وصوبائی صدرکو اس کی کاپی رکارڈپردینا ضروری ہوگی-

(i) ہرقسم کی باڈی کی میعادختم ہونے پرمرکزی/صوبائی قیادت کی طرف سے الیکشن شیڈول جاری کیاجائے گااور ضروری ہوگا کہ الیکشن کے ذریعےنئی باڈی منتخب کی جائے گی۔نیز ضلعی/سیکٹر/یونٹ کےممبراپنے عھدیداران کی سلیکشن اتفاق رائے سے کرنا چاہیں تواس کی بھی اجازت ہے۔

(ii) صوبائی باڈی کا نوٹیفکیشن مرکزی صدر/سیکریٹری جنرل (مرکز) اورڈویزنل/اضلاع/سیکٹر/یونٹ باڈی کا نوٹیفکیشن صوبائی صدر/جنزل سیکریٹری (صوبائی) کولازمی کرنا ہوگا۔

(iii) ہرقسم کی باڈی اگراتفاق رائے سے تشکیل نہ دی گئی ہوتواس باڈی میں کسی بھی عھدیدارکی تبدیلی اس کی کارکردگی کی بنیادپرہوگی اس لئے متعلقہ سطح کی ایگزیکٹوباڈی اپنے ممبران سے مشورے سے کرے گی۔

باب چہارم

آرٹیکل نمبر ۲۱ عہد یداران کے اختیارات وفرائض

1- چیئر مین

آ ئین کے آرٹیکل نمبر ۴ (ب)اور (ج) کو پورا کرے گا ان میں سے سینیئر رہنما کو اپیکا کا مرکزی چیئر مین تاحیات (مراد ۱۰ سال) وصوبائی چیئر مین کو پانچ سال کے لئے مقرر کیاجاۓ گا۔ مقرری کی توسیع سینٹرل کمیٹی کے اجلاس میں مشترقہ فیصلہ سے کیاجائے۔

ا اختیارات مرکزی چیئر مین

i- مرکزی چیئر مین مرکزی کابینہ کی میعاد ختم ہونے کی صورت میں اور جب مرکزی کابینہ کی اکثریت مستعفی ہوجائے یا اور وجہ سے تبدیل کی جائے تو تمام اختیارات سنبھالیں گے

ii- جب مرکزی کابینہ آئینی طور اپنی اہلیت کھودے مرکزی چیئر مین اپنے اختیارات استعمال کرین گے

iii- جب مرکزی کابینہ میں یا اس کا کوئی بھی عہد یدار اپنے اختیارات سے تجاوز کرتے ہوئے ایسے سنگین اقدامات کا مرتکب جائے یا جائیں جس سے تنظیم کے اندر انتشار اور بحران پیدا ہوتے ہوئے تنظیم کو بینادی اساس کو نقصان پہنچنے کا خطرہ ہوتو چیئر مین اپنے اختیارات استعمال کرسکتے ہیں

iv- جب مرکزی کابینہ میں اس قسم کا اختلاف پیدا ہو کہ وہ اپنا کام کرنے کی اہل نہ رہے

v- مرکزی چیئر میں مرکزی کابینہ یا اس کے عہد یدار یا عھد یداران کو برخواست کرتے ہوئے سپریم جنرل کونسل کے انقعاد کا اعلان کریں گے اور نئے انتخابات کا اعلان کرتے ہوئے 90 دن کے اندر اندر انتخابات کو یقینی بنائینگے

vi- مرکزی چیئر مین ہنگامی صورت حال میں مرکزی کابینہ کے تمام اختیارات استعمال کرنے کے مجاز ہونگے اور سپریم جنرل کونسل کے فیصلے کی روشنی میں مرکزی باڈی کی تشکیل دے سکتے ہیں

ب- اختیارات صوبائی چیئر مین

i- صوبائی چیئر مین ہنگامی حالت میں صوبائی کابینہ کے تمام اختارات استعمال کرنے کے مجاز ہونگے اور مرکزی چیئر مین اور مرکزی صدر کے مشورے سے صوبائی جنرل سیکریٹری کو ھدایت دیکر اجلاس طلب کرسکتی ہیں

ii- صوبائی باڈی کی میعاد ختم ہونے سے 30 دن پہلے الیکشن کمیشن کے لئے کے مرکزی چیئر مین اور مرکزی صدر کو اپنی

شفارسات پیش کریں گےاورالیکشن کےتمام معمالات کی نگرانی بھی کریں گے

iii۔ جب صوبائی کابینہ میں یااس کا کوئی بھی عھد یدار اپنے اختیارات سےتجاوز کرتے ہوئے ایسے سنگین اقدامات کامرتکب جائے یاجائیں جس سے تنظیم کے اندرانتشاراور بحران پیداہوتے ہوئے تنظیم کے بینادی اساس کونقصان پہنچنے کاخطرہ ہو اور جب صوبائی کابینہ میں اس قسم کا اختلاف پیدا ہو کہ وہ اپنا کام کرنے کی اہل نہ رہے تو چیئر مین اپنے اختیارات مرکزی صدر کےمشاورت سے استعمال کرسکتے ہیں اورایڈہاک ایگزیکوٹوباڈی مقررکرے اورانتخاب کرائے اور ایڈہاک باڈی کے ارکان الیکشن میں حصہ لینے کےمجازنہیں ہونگے ان پابند کیا جائے گا۔

iv۔ صوبائی چیئر مین مرکزی صدر کی اجازت سے اپنے کام فعال کرنے اور تکمیل کے لئے اعزازی وائیس چیئر مین مقرر کر سکتے ہیں۔

2- صدر

i۔ مرکزی صدرتمام صوبوں بشمول آزادجموں کشمیر،گلگت بلتستان وعلاقہ جات اورصوبائی صدورصوبائی سطح کے تمام معاملات پرنظم وضبط برقراررکھنا۔

ii۔ حسب ضرورت کسی مسئلہ پرفیصلہ کن حکم جاری کرنا۔

iii۔ صدرکواختیارہوگا کہ تنظیمی امور کی بھتری کے لئے احکامات جاری کرے۔

iv۔ جنرل باڈی اورایگزیکٹوباڈی کے اجلاس کی صدارت کرنا۔

v۔ جنرل باڈی یاایگزیکٹوباڈی کے کسی اجلاس کی کاروائی بذریعہ دستخط منظور کرنا اس کے فرائض میں شامل ہوگا۔

vi۔ خصوصی معاملات کی انجام دہی کے لئے خصوصی اجلاس طلب کرنااورسیکریٹری جنرل (مرکزی لیول) جنرل سیکریٹری (صوبائی لیول) سے اس کاانتظام کرانا۔

vii۔ سالانہ عمومی اجلاس (جنرل میٹنگ) کی تاریخ اور کسی بھی غیرمعمولی اجلاس (جس کی ضرورت محسوس ہو) کی تاریخ طے کرنا۔

viii۔ ایسوسی ایشن کے اخراجات کوغیرمشروط طور پرمنظوری اورایگزیکٹوباڈی سےمنظورکرانایا ایگزیکٹو باڈی کے آئندہ اجلاس میں اس کی منظوری حاصل کرناعدم منظوری کی صورت میں سینٹرل کمیٹی کے اجلاس میں پیش کرنااوراس کی منظوری لیناہوگی۔

ix۔ جنرل باڈی یاایگزیکٹوباڈی کے کسی اجلاس میں کسی مسئلے پہ برابرووٹ آجانے کی صورت میں اپنا ووٹ دیکر فیصلہ کرنا اوراس مسئلہ کوحل کرنا۔

x۔ ایسوسی ایشن کے آئین کے تحت ہر قسم کی کاروائی عمل میں لانا۔

3- سینئر نائب صدر:

ا۔ صدر کی ایسوسی ایشن کے تمام کاموں میں مدد دینا اور اس کی عدم موجودگی میں صدر کے تمام اختیارات و فرائض سر انجام دینا ۔

ب۔ صدر کی غیر موجودگی میں ڈویژنل اور ضلعی ھیڈ کوارٹر پر تنظیمی امور کو غیر معمولی فعال کرنے لئے حسب ضرورت اجلاس طلب کرے اور مسائل کے حل کے لئے اہم کردار ادا کرے۔تمام ایسوسی ایشن کے امور سے صدر کو آگاہ کرنے کا پابند ہوگا۔

4- جونیئر نائب صدر:

صدر اور سینئر ناب صدر کو ایسوسی ایشن کے تمام کاموں میں مدد دینا اور صدر اور سینئر نائب صدر کی عدم موجودگی میں صدر کے تمام اختیارات و فرائض کو سرانجام دینا۔ ادارون اور تنظیمی لکھے گئے تمام خطوط صدر/سیکریٹری جنرل/ جنرل سیکریٹری کو دینے کا پابند ہوگا۔

5- سیکریٹری جنرل (مرکزی) جنرل سیکریٹری (صوبائی):

(i) صدر کے مشورے سے جنرل باڈی اور ایگزیکٹیو باڈی کے اجلاس طلب کرنا۔

(ii) جنرل باڈی اور ایگزیکٹو باڈی کے اجلاسوں کی روداد مرتب کرنا اور کاروائی کا ریکارڈ رکھنا۔

(iii) ایسوسی ایشن کی جانب سے تمام امور پر خط و کتابت کرنا۔

(iv) ایسوسی ایشن کی باقاعدہ کارکردگی کا ذمہ دار ہوگا اور ایسوسی ایشں کے مفاد میں انتظامیہ کو خط و کتابت کرنا-

(v) ایسوسی ایشن میں نئے ممبران کو شامل کرنے کا جن کی بابت ایگزیکٹو یا جنرل باڈی نے پیشگی فیصلہ دیا ہو

(vi) ایسوسی ایشن کی جانب سے کئے گئے تمام اخراجات کے بلوں اور رسیدوں کی تصدیق کرے گا یا سوائے ان اخراجات کے جو اس نے خود کئے ہوں یا جن کی تصدیق صدر کرے گا۔

(vii) صدر کی ہدایت کے تحت کام کرے گا اور آئین یا اس کے تحت زیلی قوانین میں درج اغراض و مقاصد کو پورا کرے گا اور ہر قسم کے انتظامی امور کا ذمہ دار ہوگا۔

(viii) ایسے جملہ امور جن کی انجام دہی اس آئین کے تحت اس کی ذمہ داری قرار پائی ہے کہ سرانجام دے گا۔

(ix) مرکزی/صوبائی' ڈویژنل اور ضلعی سطح پر تمام عہدیداران کی مکمل فہرست بمعہ مکمل پتہ جات مرتب کریگا اور

ممبران کا مکمل رکارڈ ، فیس و چندہ اور دیگر معملات کا ذمہ وار ہوگا۔

(x) ممبران کو اجلاس کی تاریخ وقت اور جگہ سے مطلع کرے گا۔

-6 ایڈیشنل سیکریٹری جنرل /ڈپٹی سیکریٹری جنرل (مرکز) ایڈیشنل وڈپٹی جنرل سیکریٹری (صوبائی):

ا۔ سیکریٹری جنرل کی موجودگی میں اس کے ہر کام میں بطور معاون ہاتھ بٹانا ہوگا۔

ب۔ سیکریٹری جنرل کی عدم موجودگی میں اس کے تمام فرائض اور زمہ داریاں بجالانا۔

ج۔ ایسوسی ایشن کے ڈویزنل اور ضلعی امور پر نظر مرکوز رکھنا ہوگی اور اپنے صدر وسیکریٹری جنرل/جنرل سیکریٹری کو تنظیمی معاملات سے آگاہ کرنا ہوگا اور اداروں اور تنظیمی لکھے گئے تمام خطوط صدر کو دینے کا پابند ہوگا۔

د۔ ایسوسی ایشن کو غیر معمولی فعال کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا اس سلسلے میں ضلعی وڈویزنل صدر سے رابطہ کر کے ممبران کے مسائل حل کرنے مین مدد کرے۔

-7 پریس سیکریٹری:

ا۔ ایسوسی ایشن کے مفاد کو پیش نظر رکھتے ہوئے ایسوسی ایشن کی کارکردگی کی باموقع اور مناسب تشہیر کرے گا۔

ب۔ تنظیمی فیصلہ جات سے میڈیا کو آگاہ کرے گا۔

ج۔ صدر وسیکریٹری جنرل (مرکزی لیول) صدر وجنرل سیکریٹری (صوبائی لیول) کی پریس کانفرنس کا اہتمام کرنا ان کے ذمہ ہوگا۔

د۔ ایسوسی ایشن کو فعال کرنے اور تشہیر پر تمام اخراجات تنظیم کے فنڈ سے حاصل کرے گا۔

ر۔ تشہیر اور تمام اخبارات کے پریس کلپنگ کا باقائدہ رکارڈ تمام اجلاسوں میں پیش کرنے کا پابند ہوگا۔

-8 اسسٹنٹ پریس سیکریٹری و رابطہ سیکریٹری:

ا۔ ایسوسی ایشن کے مفاد کو پیش نظر رکھتے ہوئے ایسوسی ایشن کی کارکردگی کی باموقع اور مناسب معاملات و تشہیر کرنے میں پریس سیکریٹری کی معاونت کرے گا۔

ب۔ پریس سیکریٹری کی عدم موجودگی میں اسسٹنٹ پریس سیکریٹری جملہ فرائض اور ذمہ داریاں بجا لانے کا پابند

ہوگا اور اپنے علاقے میں تنظیمی سرگرمیوں میں حصہ لے گا۔

ج۔ رابطہ سیکریٹری ایسوسی ایشن کے ممبران تک رسائی کر کے تمام فیصلہ جات سے ان کو آگاہ کرے گا اور اپنی قیادت اور ممبران میں رابطے کو آسان کرنے میں مدد کرے گا۔

د۔ رابطہ سیکریٹری اپنے ضلعی ہیڈکواٹر سے مرکزی وصوبائی فیصلہ جات سے میڈیا کو بھی آگاہ کرے گا۔

ر۔ اسسٹنٹ پریس سیکریڑی ورابطہ سیکریٹری تنظیم کو فعال بنانے میں ضلعی وڈویژنل سطح پر اہم قردار ادا کرنے میں ایگزیکیوٹو باڈی کے معاون کے طور اپنا کام کرنے کے پابند ہونگے۔

س۔ اسسٹنٹ پریس سیکریٹری ورابطہ سیکریٹری ایسوسی ایشن کے فیصلہ جات سے ضلعی وڈویژنل عہدیداران کو آگاہ کرنے کی پابندی کرے گا اور غیر رسمی ملاقاتیں جاری رکھیں گے اور تنظیمی کارگردگی پر نظر رکھے اور صدر وسیکریٹری جنرل (مرکزی) جنرل سیکریٹری (صوبائی) کو تمام ممبران کے معاملات سے آگاہ کرے اور ممبر سازی میں اہم کردار ادا کرنے کے پابند ہونگے۔

9- فنانس سیکریٹری:

i۔ ایسوسی ایشن کی موصول شدہ رقوم کا درست حساب کرنا۔

ii۔ صدر سینئر نائب صدر، جونیئر نائب صدر، اور سکریٹری جنرل (مرکزی) جنرل سیکریٹری (صوبائی) اور جنرل باڈی، ایگزیکٹو باڈی کے منظور کردہ اخراجات کی درست ادائیگی کرنے کا پابند ہوگا۔

iii۔ حساب کتاب کی جملہ کیش بوک ورسید بوک ٹھیک طور پر رکھنے کا پابند ہوگا۔

iv۔ سالانہ حسابات کی رپورٹ جنرل باڈی کو پیش کرنا یا جب کبھی آڈیٹر ہدایت دیں تو انکو یا گورنمنٹ کو رپورٹ پیش کرنا ان کی ذمہ داری میں شامل ہوگا۔

v۔ مطالبے پر حسابات بغرض معائنہ جنرل باڈی/ایگزیکٹو باڈی کے روبرو پیش کرنا۔

vi۔ رقوم کی وصولی اور اخراجات کی رسیدیں آڈیٹر کو پیش کرنے کا پابند ہوگا اور ایسوسی ایشن کی ادا کردہ رقوم کی رسیدیں حاصل کرنا۔

vii۔ ایسوسی ایشن کے فنڈز کو ایگزیکٹو باڈی کی جانب سے منظور شدہ مقام بینک میں جمع کرنا۔

10- اسسٹنٹ فنانس سیکریٹری:

ا۔ فنانس سیکریٹری کی غیر موجودگی میں ان کے فرائض سرانجام دے گا۔

ب۔ اسسٹنٹ فنانس سیکریٹری ضلعی وڈویزنل ہیڈ کواٹر سے ضلعی صدوراور جنرل سیکریٹری سے رابطہ کر کے ممبران سے سالانہ چندہ وفیس لینے میں مددگار ومعاون رہےگا۔

ج۔ اسسٹنٹ فناس سیکریٹری ضلعی فناس سیکریٹری کی معاونت سے ممبران سے غیر رسمی ملاقات بھی کر سکتے ہیں جس سے ایسوسی ایشن کے امور کو بہتر نمونے سے ممبران تک پہنچانے میں مدد ملے گی۔

11۔ آفیس سیکریٹری:

ا۔ آفیس سیکریٹری صدر وسیکریٹری جنرل (مرکزی) جنرل سیکریٹری (صوبائی) کے مددگار رہےگا۔

ب۔ صدروسیکریٹری جنرل/ جنرل سیکریٹری کے رابطے میں رہےگا۔

ج۔ صدرو سیکریٹری جنرل (مرکزی) وجنرل سیکریٹری صوبائی تنظیمی معاملات سرانجام دینے کے لئے آفیس سیکریٹری کواہم ذمہ داری اداکرنی ہوگی۔

آرٹیکل نمبر۲۲ مجلس انتظامیہ کے ممبران کی برطرفی اور معزولی

مجلس انتظامیہ کا ہر وہ ممبر اپنی رکنیت ختم کردے گا اگر وہ:۔

ا۔ جنرل باڈی کی رکنیت آرٹیکل نمبر3 ورآرٹیکل نمبر4 باب دوم میں درج شرائط اسے مجلس انتظامیہ/ ایگزیکٹو باڈی کی رکنیت کا اہل قرار نہیں دے سکتی۔

ب۔ جنرل باڈی یا ایگزیکٹو باڈی کے تین مسلسل اجلاس سے بغیر کسی معقول وجہ کے غیر حاضر رہے۔

ج۔ اس کے خلاف جنرل باڈی کی دوتہائی اکثریت عدم اعتماد کا ووٹ پاس کردے۔

د۔ اپنے عہدے سے مستعفی ہونے کی درخواست دے ایسی حالت میں جنرل باڈی کی طرف سے استعفے کی منظوری تک وہ تمام فرائض انجام دےگا۔

ر۔ آئین کے آرٹیکل نمبر4 باب دوم کے تحت ایسی حالات میں حلف اٹھانے سے قاصر ہے۔

باب پنجم

انتخابات و الیکشن کمیشن

آرٹیکل نمبر۲۳ چیئرمین اور الیکشن کمیشن

ا۔ ایک چیئرمین الیکشن کمیشن ہوگا جس کا تقرر چیئرمین، مرکزی صدر، سیکریٹری جنرل ایگزیکٹو باڈی سے مشورہ پر کریگا۔ صوبائی الیکشن کمیشن صوبائی صدر و جنرل سیکریٹری ضلعی صدور کے مشورے سے قائم کیا جائے گا۔

ب۔ چیئرمین الیکشن کمیشن کے اختیارات اور کارہائے منصبی وہ ہوں گے جو اس دستور اور قانون کی مد سے تفریض کیے جائیں گے۔

ج۔ چیئرمین الیکشن کمیشن عہدہ سنبھالنے سے پہلے تنظیم کے صدر کے سامنے اس عبارت میں حلف اٹھائے گا کہ وہ غیر جانبداری اور ایمانداری سے کام کریں گے۔

د۔ چیئرمین الیکشن کمیشن اور رکن ماسوائے ان صورتوں کے اپنے عہدے سے نہیں ہٹایا جائے گا۔ اگر مجلس انتظامیہ کی اکثریت صدر کو رپورٹ پیش کرے کہ

ا۔ چیئرمین الیکشن کمیشن یا الیکشن کمیشن کا کوئی رکن جسمانی یا دماغی معذوری کی وجہ سے یا جانبداری سے اپنے عہدے کے فرائض منصبی کی مناسب کام دہی کے قابل نہیں رہا۔

۲۔ بدعنوانی کا مرتکب ہوا اور غیر جانبداری قائم نہیں رکھ سکے گا۔

آرٹیکل نمبر۲۴ الیکشن کمیشن

ا۔ مرکزی و صوبائی عہدیداران کے عام انتخابات کی اغراض کے لئے الیکشن کمیشن تشکیل دیا جائے گا۔ جو انتخابی عمل اور انتخابی عذرداریوں کو نمٹانے کے بعد زیادہ سے زیادہ ۳۰ دن کے اندر کالعدم ہو جائے گا۔

آرٹیکل نمبر۲۵ چیئر مین الیکشن کمیشن و ارکان کا تقرر۔

ا۔ الیکشن کمیشن مندرجہ ذیل ممبران پر مشتمل ہوگا۔

(i) مرکزی الیکشن کے لئے چارارکان ہرصوبے سے ایک رکن ماسوائے اس صوبہ کے جس سے چیئر مین الیکشن کمیشن کا تعلق ہوگا اور آزاد جموں کشمیر/گلگت بلتستان سے ایک رکن ہوگا۔

(ii) صوبائی الیکشن کے لئے دوارکان ہرڈویزن سے اور مختلف اضلاع سے ۵رکن مقرر کرنے ہونگے

(iii) ارکان کا تقرر مرکزی صدر و مرکزی وصوبائی چیئر مین ایپکا اور چیئر مین الیکشن کمیشن متعلقہ صوبائی صدر اور مرکزی سیکریٹری جنرل/جنرل سیکریٹری سے مشورہ کے بعد کریگا۔

آرٹیکل نمبر۲۶ چیئر مین الیکشن کمیشن/ارکان کے فرائض

چیئر مین الیکشن کمیشن اورارکان پر یہ فرض عائد ہوگا کہ۔

(i) مرکزی اورصوبائی وضلعی عہدیداران کے انتخابات کیلئے انتخابی فہرستیں تیار کرے اور عام انتخابات کا انعقاد کرانے اور پولنگ کی جگہ کا تعین کرنا ان کی ذمواری میں شامل ہوگا۔

(ii) مرکزی اورصوبائی عہدیداران کی کسی خالی نشست کو پر کرنے کیلئے متعلقہ ایگزیکیو باڈی کی طرف سے تحریری درخواست پر انتخابات کا انتظام کرے اور اسے منعقد کرائے۔

(iii) جب الیکشن کمیشن کی جانبداری کی شکایات وصول ہوں تو مرکزی صدر/صوبائی صدر اور چیئر مین ایپکا کی مشاورت سے ۵رکنی انتخابی ٹربیونل مقرر کرے۔

آرٹیکل نمبر۲۷ الیکشن کمیشن کی امداد

مرکزی اورصوبائی قیادتوں کا فرض ہوگا کہ وہ چیئر مین الیکشن کمیشن اورالیکشن کمیشن/غیر جانبدار ٹربیونل کے ارکان مین مرکزی چیئر مین وصوبائی چیئر مین ایپکا شامل ہونگے اوراس کے یا ان کے کارہائے منصبی کی انجام وہی میں تمام ممبران اورامیدوار کی مدد کریں گے۔

آرٹیکل نمبر۲۸ **عملہ کی تقرر**

چیئرمین و مرکزی صدر اپیکا الیکشن کمیشن/کمیٹی کی مشاورت سے ایسے قواعد وضوابط وضع کرائے گا جن کے تحت چیئرمین الیکشن کمیشن یا الیکشن کمیشن کے کارہائے منصبی کے سلسلے میں ملازمین کا تقرر کر سکے اور ان کی شرائط وفرائض کا تعین کرے۔

آرٹیکل نمبر۲۹ **نچلی سطحوں کے انتخابات کے لئے الیکشن کمیشن کا تقرر**

ا۔ ڈویژنل و ضلع/ایجنسی اور محکمانہ سیکٹر/یونٹ کے انتخابات کیلئے متعلقہ صوبائی صدر و جنرل سیکریڑی ضلعی وڈویزنل صدر کے مشاورت سے الیکشن کمیشن کا تقرر کرے گا جو ڈویژن بھر کے تمام ضلعی اور محکمانہ سیکٹر/یونٹ کے انتخابات کے سلسلے میں تمام انتخابی عمل کے انتظام کا ذمہ دار ہوگا۔

ب۔ ارکان الیکشن کمیشن تمام اخراجات تنظیم کے فنڈ سے کر سکیں گے۔

ج۔ آرٹیکل نمبر۴۳ (الف اور ب) مین مقرر کی گئی انتخابی فیس حاصل کرنے پر رسید دینا ضروری ہوگا اور اس تمام کامون میں فناس سیکریٹری یا اسسٹنٹ فناس سیکریٹری بطور معاون کام سرانجام دے سکیں گے اور ضرورت پڑنے پر ان میں کسی ایک کو کمیشن کا ممبر بنایا جائے گا۔

آرٹیکل نمبر۳۰ **انتخابی قوانین اور انتخابارت کا انعقاد**

اس دستور کے تابع مجلس انتظامیہ/ایگزیکٹو باڈی مندرجہ زیل احکام وضع کر سکے گی۔

ا۔ انتخابات اور انتخابی عذداریوں کا انفرام انتخابات کے سلسلے میں پیدا ہونے والے شکوک وتنازعات کا فیصلہ۔

ب۔ انتخابات کے سلسے میں بدعنوانیوں اور دیگر جرائم سے متعلق امور اور غیر جانبداری عمل کو یقینی بنایا جائے گا۔

آرٹیکل نمبر۳۱ انتخاب کا وقت

ا۔ مرکزی یا صوبائی عہدیداران کا انتخاب اس دن سے عین قبل ۳۰ دن کے اند اندر کرایا جائے گا۔ جس دن مجلس انتظامیہ/ ایگزیکٹو باڈی کی معیاد ختم ہونے والی ہو۔ انتخابات کے نتائج کا اعلان اس دن سے زیادہ سے زیادہ پندرہ دن کے اندر کر دیا جائے گا۔

ب۔ جب مرکزی یا صوبائی مجلس انتظامیہ/ ایگزیکٹو باڈی توڑ دی جائے تو اس کا عام انتخاب اس کے توڑے جانے کے ۶۰ دن کے اندر اندار کرایا جائے گا اور نتائج کا اعلان رائے دہی ختم ہونے کے بعد یا زیادہ سے زیادہ پندرہ دن کے اندر کر دیا جائے گا۔

آرٹیکل نمبر۳۲ انتخابی تنازعہ

ا۔ کسی انتخاب پر اعتراض نہیں کیا جائے گا کہ بذریعہ درخواست انتخابی عذرداری جو کسی ایسے ٹریبونل کے سامنے اور اس طریقہ سے پیش کی جائے گی جو مجلس انتظامیہ کے ایکٹ کے ذریعے مقرر کیا جائے۔

ب۔ مرکزی و صوبائی انتخابی عذرداری کی اپیل چیئرمین کے پاس بھجوائی جائے گی اور مرکزی صدر سے مشاورات کے بعد فیصلہ کیا جائے گا۔

آرٹیکل نمبر۳۳ طریقہ انتخاب

آئین کے تحت انتخاب مروجہ قوانین کے تحت خفیہ رائے دہی کے ذریعے ہوں گے یا جنرل باڈی کے اجلاس سے اکثریت منظور کرے۔

آرٹیکل نمبر۳۴ انتخاب میں بطور امیدوار حصہ لینے کی اہلیت

ا۔ محکمانہ سیکٹر/ یونٹ، ضلعی و ایجنسی عہدیداران کے انتخاب کیلئے اپکا کا ہر باقاعدہ ممبر بطور امیدوار حصہ لینے کا اہل ہوگا۔

ب۔ مرکزی/ صوبائی عہدیداران کے انتخاب میں حصہ لینے کے لئے کسی بھی سطح کا عہدیدار حصہ لے سکتا ہے جس کے خلاف تنظیمی شکایات موجود نہ ہوں۔

آرٹیکل نمبر ۳۵ ووٹر کی اہلیت

ا۔ محکمانہ سیکٹر/ یونٹ، ضلعی اور ایجنسی کے عہدیداران کے انتخاب کیلئے گریڈ ۱ تا ۱۶/ ۱۷ کا ایپکا کا ہر باقاعدہ ممبر ووٹ ڈالنے کا اہل ہوگا بشرطیکہ واجب ادا فیس و چندہ جمع کرائے۔

ب۔ صوبائی عہدیداران کے انتخاب کیلئے متعلقہ صوبے کے تمام ضلعی و ایجنسی کے عہدیداران ووٹ ڈالنے کے اہل ہوں گے۔

ج۔ مرکزی عہدیداران کے انتخاب کیلئے پاکستان بھر کے تمام اضلاع وایجنسی بشمول آ اد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان کے عہدیداران اور تمام صوبائی عہدیداران بشمول آزاد جموں کشمیر اور گلگت بلتستان ن کے ووٹ ڈالنے کے اہل ہوں گے۔

آرٹیکل نمبر ۳۶ انتخابی عمل میں حصہ لینے کیلئے فیس داخلہ

ا۔ محکمانہ یونٹ کے عہدوں کے انتخاب کیلئے کاغذات نامزدگی داخل کرانے کی فیس ۵۰۰ (پانچ سو روپیہ) فی فارم ہر ایک نامزدگی پر ہوگی۔

ب۔ ضلعی، ڈویزنل وایجنسی عہدیداران کے لئے یہ فیس مبلغ ۱۰۰۰ (ایک ہزار) روپے صوبائی کیلئے ۳۰۰۰ (تین ہزار) روپے اور مرکزی عہدیداران کے انتخاب کیلئے مبلغ ۵۰۰۰ (پانچ) ہزار روپے فی فارم ہر ایک نامزدگی پر ہوگی۔ یہ فیس داخلہ نا قابل واپسی ہوگی حاصل چندہ و فیس ایسوسی ایشن کے حساب کتاب میں شامل کرنا ضروری ہے۔

ج۔ ہر سطح پر انتخابی اخراجات کو گوشوارہ متعلقہ ضلع صوبے اور مرکز کو دیئے جائیں گے۔

آرٹیکل نمبر ۳۷ دوہری رکنیت کی ممانعت

ا۔ کوئی ممبر بیک وقت ضلعی، ڈویزنل، صوبائی و مرکزی عہدیدار نہیں ہوگا۔اس طرح ضلعی عھدیدار اپنے ضلعہ میں دوہرا عھدا نہیں رکھ سکتا۔ اگر ایپکا کے غیر معمولی سرگرمیون میں اضافہ کے لئے مرکزی و صوبائی صدر کی اجازت سے سرگرم عھدیدار کو اضافی عھدے پر کام کرنے کی اجازت ہوگی۔

ب۔ کوئی امر کسی شخص کے بیک وقت دو یا دو سے زیادہ نشستوں کے لئے خواہ ایک ہی مجلس میں ہوں یا مختلف

مجالس میں امیدوار ہونے سے مانع نہ ہوگا لیکن منتخب ہونے کی صورت میں اسے آخری نشست کے نتیجے کے اعلان کے بعد ایک ہفتے کے اندر اپنی نشتوں میں سے ایک کے علاوہ سب نشتوں کو چھوڑنا ہوگا۔

ج۔ ایپکا / آپکا کے ممبر وعھد یدار کو فیصلہ کرنا ہوگا کہ تنظیم کے اصولوں تحت اداروں میں دیگر قائم شدہ کسی بھی تنظیم وایسوسی ایشن کا عھد یدار نہیں ہوگا اور خصوصاً تمام عھد یدار اس کے پابند رہیں گے۔

آرٹیکل نمبر ۳۸ تحریک عدم اعتماد

ا۔ کسی بھی سطح کے عہدیدار کے خلاف متعلقہ سطح کی جنرل باڈی کی کم از کم ایک چوتھائی (۲۵ فیصد) ارکان کی تعداد کے دستخطون سے پیش کی جاسکے گی۔

ب۔ متعلقہ تحریک 15 دن کے اندر جنرل باڈی کے اجلاس میں برائے کاروائی پیش کی جائے گی۔

ج۔ عدم اعتماد کی تحریک متعلقہ جنرل باڈی کے اراکان کی کل تعداد کی کم از کم دوتہائی (٦٦ فیصد) ارکان اپنے دستخط مذکورہ اجلاس میں ثابت کرکے منظور کریں گے۔

د۔ تحریک عدم اعتماد ناکام ہونے کی صورت میں دوبارہ اس عہدیدار کے خلاف چھ ماہ سے قبل عدم اعتماد کی تحریک دوبارہ پیش نہیں کی جاسکے گی۔

ر۔ تحریک عدم اعتماد کسی بھی عہدیدار کے خلاف انتخاب سے چھ ماہ تک پیش نہیں کی جاسکے گی۔

س۔ کوئی بھی عھد یدار اس کے خلاف تنظیم کو نقصان پہنچائے تو صدر وسیکریٹری جنرل / جنرل سیکریٹری جواب طلب کرنے کا مجاذ ہے اور پیش کردہ جواب کو ایگزیکیوٹو باڈی کے اجلاس میں پیش کرکے کوئی بھی کاروائی عمل میں لائی جاسکتی ہے جو ایسوسی ایشن کے مفاد میں ہوگا۔

باب ششم

تنظیمی اجلاس

آرٹیکل نمبر۳۹ عام اجلاس

مرکزی اورصوبائی مجالس انتظامیہ کا عام اجلاس ہر تین ماہ کے بعد ہوگا۔ جبکہ دیگر سطحوں کا تنظیمی عام اجلاس ماہانہ ہونگے۔

آرٹیکل نمبر۴۰ غیر معمولی اجلاس

ہر سطح پر غیر معمولی اجلاس بلانے کا اختیار متعلقہ سطح پر ایسوسی ایشن کے صدر کے پاس ہوگا اور یہ اجلاس کسی بھی وقت دن اور رات کہ بلائے جا سکتے ہیں۔

آرٹیکل نمبر۴۱ جنرل میٹنگ/ اجلاس

عام جنرل میٹنگ/ اجلاس ہر چھ ماہ میں منعقد کی جائے گی یا جائے گا جس میں ایسوسی ایشن کی متعلقہ سطح کے تمام ممبران شرکت کریں گے۔

آرٹیکل نمبر۴۲ کورم

ا۔ جنرل باڈی یا ایگزیکٹو باڈی کے عام اجلاسوں میں علی الترتیب جنرل باڈی اور ایگزیکٹو باڈی کی رکنیت کا **60** فیصد ہوگا۔

ب۔ جنرل باڈی یا ایگزیکٹو باڈی کے ہنگامی اجلاس میں اعلی الترتیب جنرل باڈی اور ایگزا یکٹیو باڈی کی پوری رکنیت کا ۳۳ فیصد ہوگا۔

ج۔ کورم کا فیصلہ ان ممبران کی ذاتی موجودگی پر کیا جائے گا۔ جو اس اجلاس میں موجود ہوں گے۔ اگر ممبران کی

رضامندی شامل ہوتو اجلاس کی کاروائی عمل میں لائی جائے گی-بشرطیکہ اس اجلاس کا سبب ومقصد کی اہمیت سے ممبران کو آگاہی دینا ضروری ہے۔ ضلعی وڈویزنل سطح کا اجلاس ہوگا تو اجلاس کی کاروائی صوبائی صدر و جنرل سیکریٹری اورصوبائی سطح کے اجلاس کی کاروائی مرکزی صدر/سیکریٹری جنرل کو دینا ضروری ہوگی۔

آرٹیکل نمبر۴۳ نوٹس وایجنڈہ کے نکات

ا۔ مرکزی اورصوبائی سطح پر میٹنگ کے انعقاد سے کم ازکم دس یوم قبل متعلقہ ممبران کو میٹنگ کی اطلاع دی جائے انعقاد تاریخ، وقت اور ایجنڈا تحریری طور پر دیا جائے گا۔ جبکہ ضلعی اورڈویزنل سطح پر سات یوم اور محکمانہ سیکٹر/ یونٹ کو سطح پر تین دن کا نوٹس ضروی ہوگا۔

ب۔ میٹنگ کی کاروائی اور فیصلہ جات تین یوم کے اندر تمام متعلقہ افراد اور ادارون کو بھیجی جائے -

ج۔ اس جدید اور سائنسی دوٗر میں اجلاس اور میٹنگ کی اطلاعات موبائیل فون کے ایس ایم ایس (SMS) اور میڈیا کے وسیلے بھی دی جائے گی اور تمام ممبران اور عھدیدارن اس پر عمل کرنے کے پابند ہونگے۔

د۔ اجلاس کی اطلاع صدر/سیکریٹری جنرل (مرکز)/ جنرل سیکریٹری صوبائی کرنے کے پابند رہیں گے۔

آرٹیکل نمبر۴۴ ممبران کی جانب سے تجاویز

ا۔ مرکز اورصوبائی ایگزیکیٹو باڈی کسی بھی سطح سے ایسوسی ایشن کے ممبران کی جانب سے دی گئی تجاویز پر غور کرنے کی پابند ہوں گی، ایسی تجاویز کی اجلاس کی تاریخ مقرر کرنے سے کم ازکام پندرہ یوم قبل ایسوسی ایشن کے سیکریٹری جنرل/ جنرل سیکریٹری کو دیئے جانے پر مرکزی یا صوبائی ایگزیکٹو باڈی آئندہ اجلاس میں اس پر غور کرے گی۔ مسئلے کی نوعیت کے پیش نظر اگر صدر ضروری سمجھے تو اس پر غور کے لئے خصوصی اجلاس طلب کر سکتے ہیں۔

ب۔ ممبران اور اداروں کے اہم نوعیت کے مسائل کو حل کرنے کے لئے مرکزی وصوبائی صدر، سیکریٹری جنرل (مرکز)/ جنرل سیکریٹری صوبائی کی غیرموجودگی میں اپنے اضلاع اور علائقہ جات سے سینیئر نائب/ جونیئر نائب صدر/ ایڈیشنل سیکریٹری/ ڈپٹی سیکریٹری حکومتی اداروں کو خطوط لکھنے کے مجاز اور پاپندر ہیں گے اور ایگزیکیٹو کامیٹی کے اجلاس میں تمام کاروائی منظوری کے لئے پیش کی جائی گی۔

باب ہفتم

بجٹ اور مالیات

آرٹیکل نمبر ۴۵ تنظیمی فنڈز

ا۔ ایسوسی ایشن کے فنڈز کا انحصار فیس داخلہ، ماہانہ چندہ اور دیگر عطیات پر ہوگا۔

ب۔ فنڈ مجلس انتظامیہ/ ایگزیکٹو باڈی کی طرف سے منظور شدہ بینک میں ایسوسی ایشن کے نام بینک میں جمع کئے جائیں گے۔

ج۔ ایسوسی ایشن کے حسابات سیکریٹری مالیات اور صدر یا سیکریٹری جنرل یا جنرل سیکریٹری کے ذریعے عمل میں لائے جائیں گے۔

د۔ مندرجہ ذیل عہدیداران کو فنڈز کے اخراجات کی منظوری دینے کا اختیار ہوگا جس کا بیان آرٹیکل ۴۶، ۴۷ اور ۴۸ میں کیا گیا ہے۔

آرٹیکل نمبر ۴۶ مرکزی سطح پر

ا۔ صدر ۲۰ ہزار روپے سیکریٹری جنرل ۱۵ ہزار روپے ایگزایکٹو باڈی ۵۰ ہزار روپے کسی بھی وقت استعمال کر سکتی ہیں اخراجات کی تفصیل مہیا کرنے ہوں گے- جنرل باڈی کو مکمل اختیار ہوگا کہ آمدن اور اخراجات کی منظوری کرے-

ب۔ مرکزی سطح پر آمدن اور اخراجات کا حساب رکھنا بھی ضروری ہوگا-

آرٹیکل نمبر ۴۷ صوبائی سطح پر

صدر ۱۵ ہزار روپے، جنرل سیکریٹری ۱۰ ہزار روپے، ایگزیکٹو باڈی ۳۰ ہزار روپے اور جنرل باڈی کو مکمل خرچ کرنے کے کا اختیار ہوگا-

ا۔ صوبائی سطح پرآمدن اوراخراجات کا حساب رکھنا ضروری ہوگا اور تفصیل مرکزی صدر کو پیش کرنا ہوگا-

آرٹیکل نمبر۴۸ دیگرتمام سطحوں پر

ا۔ صدر۵ ہزارروپے، جنرل سیکریٹری۳ ہزارروپے مجلس انتظامیہ کی ایگویکٹوباڈی۱۰ روپے اور جنرل باڈی کو ۲۰ ہزار خرچ کرنے اختیار ہوگا-ڈویزنل صدر کے اخراجات وہ یونٹ برداش کرے جس محکمے کے ملازم ہیں اضافی معاملات ضلعی صدر کے مشورے سے کریں گے۔

ب۔ ضلعی سطح پرآمدن اوراخراجات کا حساب رکھنا ضروری ہوگا اور تفصیل صوبائی صدرو جنرل سیکریٹری کو پیش کرنا ہوگا-

ج۔ ہنگامی صورت حال میں موجودہ حد سے زائد اخراجات کی صوت میں بعد از اخراجات متعلقہ باڈی کا اجلاس طلب کرکے اس کی منظوری لینی ہوگی۔

د- تمام محکماتی سیکٹرویونٹ سے حاصل فیس وچندے کا حساب رکھنا اوراس کی تقیسم ضلعی اگیزیکیوٹو باڈی بشمول صدر، جنرل سیکریٹری اورفناس سیکریٹری پاپند ہونگے۔

آرٹیکل نمبر۴۹ فنڈزکا استفارہ

ا۔ فنڈزکا استعمال اس صورت میں لایا جائیگا کہ۔

(i) مجلس انتظامیہ کے ممبران کوایسوسی ایشن کے مفاد کے لئے اس کی اشد ضرورت ہو۔

(ب) آرٹیکل نمبر 2 باب اول کے تحت اس کی اشد ضرورت پیش آئے۔

(ج) کسی قسم کی نشرواشاعت مطلوب ہو۔

(د) مجلس انتظامیہ اور جنرل باڈی کی طرف سے کوئی خرچہ درپیش ہو۔

(ii) ہرقسم کے اخراجات اگیزیکٹوباڈی کے سامنے ایجنڈے کی صورت میں برائے منظوری پیش کئے جائیں گے۔کسی ناجائزخرچ کی ادائیگی ذمہ دار شخص یا منظوری دینے والے عہدیدار پرعائد کی جائے گی۔ اس مقصد کے لئے ایک آدٹ ٹیم تشکیل دی جائے گی جس کی تعداد کم سے کم ۵ ہوگی اور ہرایک صوبے کا ایک رکن کا ہونا ضروری ہے-

(iii) ایسوسی ایشن کے سالانہ اخراجات اورآمدنی کا گوشوارہ (مالی سال یکم جولائی سے 30 جون) زیادہ سے زیادہ

جولائی کے آخری ہفتے میں یا متعلقہ جنرل باڈی کے اجلاس میں برائے توثیق پیش کیا جائے گا۔

(iv) ایسوسی ایشن کا تمام رکارڈ آمدن اور اخراجات مرکزی/صوبائی/ضلعی باڈی کے دفتر میں موجود رہے گا-صوبائی باڈی تمام فنڈ کی تقسیم کی پابند رہے گی جس کی وضاحت آرٹیکل ۴ باب دوم کے (ب) میں درج ہے-

(v) آڈٹ ٹیم میں ایک ممبر گریڈ ۱۶ یا اس سے زیادہ گریڈ کا سرکاری ملازم جو ایپکا/آپکا کا ممبر جس کو اکاؤنٹس میں وسیع تجربہ ہو اس کو نامزد کیا جائے گا-

بابِ ہشتم

متفرقات و ہنگامی احکام

آرٹیکل نمبر ۵۰ تنظیم اور عہدیداران کے حقوق

ا۔ تنظیم اپنے امور کی انجام دہی کیلئے دفتر مختص کرنے کے انتظام کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

ب۔ ایسوسی ایشن دفتر کے اوقات میں گورنمنٹ کے کسی بھی دفتر میں اجلاس منعقد کرانے کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

ج۔ تنظیمی عہدیداران کو یہ حق حاصل ہے کہ ان کی خدمات کو ان کے موجودہ ضلع/تحصیل یا دفتر سے ان کی رضا مندی یا ترقی ملنے کی صورت کے علاوہ اور کسی دوسرے ضلع/تحصیل یا دفتر میں تبدیل یا تبادلہ نہ کیا جائے۔

د۔ تنظیم کے عہدیدار انصاف نہ ملنے کی صورت میں افسران بالا کو درخواست یا عدالت سے رجوع کرنے کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

ر۔ مطالبات کے سلسلے میں افسران بالا سے رجوع کرنے پر تنظیمی عہدیداران دفتری اوقات کی پابندی سے مستثنٰے ہوں گے۔

س۔ ایسوسی ایشن کے مرکزی وصوبائی عہدیداران دفتری اوقات کار کی پابندی سے مستثنٰے ہوں گے۔

آرٹیکل نمبر ۵۱ مختلف سطحوں پر کمیٹیوں کی تشکیل

ا۔ مختلف سطحوں پر صدر متعلقہ ایگزیکٹو باڈی کے مشورہ سے حالات واقعات کے پیش نظر مختلف قسم کی کمیٹیاں مثلا ایکشن کمیٹی، ایڈوائزری کمیٹی، مصالحتی کمیٹی، انکوائری کمیٹی وغیرہ تشکیل دے سکیں گے۔ ان کی حیثیت بالکل عارضی ہوگی اور صرف کسی ممکنہ ہنگامی صورتحال میں ضرورت کے تحت قائم کی جائیں گی اور اس کے بعد خود بخود کالعدم قرار پائیں گے۔ ایسی کا میٹی کی مدت ۳۰ دن سے ۴۵ سے زیادہ نہ ہوگی-

آرٹیکل نمبر ۵۲ آئین میں ترمیم

ا۔ اس آئین میں کسی قسم کا اضافہ یا تبدیلی یا ترمیم اس وقت تک نہیں ہوسکتی جب تک سپریم جنرل کونسل کے اجلاس میں تقریباً 60 فیصد ممبران نے ذاتی طور پر اس حق میں ووٹ نہ دیا ہو اور اجلاس اس مقصد کیلئے نہ بلا یا گیا ہو۔

ب۔ اس سے پہلے سینٹرل ایگزیکٹو باڈی/سینٹرل کمیٹی نے بھاری اکثریت سے اس کی منظوری دے دی ہو۔

ج۔ آئینی کمیٹی میں صوبائی قیادت (صدور وجنرل سیکریٹری) کے نمائندے شامل ہونگے۔

د۔ مقرر کردہ وقت میں دی جانے والی ضلعی باڈی کے نمائندگاں کی شفارسات کوشامل کیا جائے گا۔

آرٹیکل نمبر ۵۳ ہنگامی اقدامات اور احکام

(i) اگر چیئرمین اپیکا محسوس کرین کہ ایسی سنگین صورتحال موجود ہے جس سے تنظیم کی سلامتی اور ابھار کو داخلی خلفشار یا کسی اور وجہ سے خطرہ لاحق ہے جس پر قابو پانا کسی صوبائی/ضلعی/محکمانہ سیکٹر/یونٹ کی باڈی کے اختیار سے باہر ہے تو ایگزیکٹو باڈی/صدر/سیکریٹری جنرل/جنرل سیکریٹری یا دونوں سے مشورہ کے بعد آئین کے آرٹیکل ۲۱ کے تحت مندرجہ ذیل احکامات کا اعلان کر سکے گا۔

ا۔ متعلقہ باڈی کو فوری طور پر ختم کر کے نگران باڈی کے قیام کا اعلان کرے۔

ب۔ باڈی کو ختم کرنے کی تاریخ سے ۳۰ دن کے اندر انتخابات منعقد کرائے یا جنرل باڈی کے فیصلے کی روشنی میں ایگزیکیوٹو باڈی تشکیل کرے۔

ج۔ ۳۰ دن کی مدت کے ختم ہو جانے سے پہلے صوبائی ایگزیکیوٹو باڈی کے لئے سینٹرل کمیٹی اور ضلعی باڈی کے لئے صوبائی کمیٹی کے اجلاس کی اکثریتی قرارداد کے ذریعے اس میں توسیع نہ کی گئی ہو تو احکامات ساقط العمل ہو جائیں گے۔

د۔ ضلعی اور دیگر سطحوں کی تنظیمی صدور اختیارات کو بروئے کار لانے سے پہلے اپنی مرکزی یا صوبائی قیادت سے پیشگی تحریری منظوری لینے کے بعد اس امر کے مجاز ہوں گے۔ ورنہ ان کے احکامات ساقط العمل تصور کئے جائیں گے۔

ر۔ آئین میں شامل کسی امر کے باوجود مرکزی صدر کے اختیارات، قانون سازی کے اندر کسی معاملے کے متعلق تنظیم کے نظم ونسق اور تنظیم کے اندر نظم وضبط کے لئے ایگزیکٹو باڈی سے مشورہ کے بعد قوائد ضوابط کر سکے گا۔اس پر تمام ممبران اور عھدیداران کو من وعن تسلیم کرنا ہر ایک کے ذمہ ہوگا۔

س۔ صدر اور سیکریٹری جنرل/ جنرل سیکریٹری کو تنظیم کے بہتر مفادات میں اپنے کارہائے منصبی کی ادائیگی کے دوران صوابدیدی اختیارات حاصل ہونگے۔

ص۔ کوئی بھی عھدیدار اور ممبر مندرجہ بالا ہنگامی احکامات کو کسی بھی عدالت میں چیلنج نہیں کرسکتا۔

آرٹیکل نمبر ۵۴ میڈیا سیل کی تشکیل

ا۔ اس آرٹیکل کے تحت آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن کے اہم ستون کے طور میڈیا سیل کی تشکیل دی جاتی ہے۔شروعاتی دنوں میں کلرک میگزین کی اشاعت دوبارہ شروع کرنے کا پروگرام کیا جاتا ہے میڈیا سیل کے انچارج مرکزی پریس سیکریٹری ہوں گے اور تمام صوبائی پریس سیکریٹری میڈیا سیل کے کوآرڈینیٹنگ ترجمان ہونگے۔

ب۔ مرکزی پریس سیکریٹری اس امر کے پابند ہونگے کہ تمام صوبائی پریس سیکریٹری اور اسسٹنٹ پریس سیکریٹری یا انفارمیشن سیکریٹری /رابطہ سیکریٹری سے میڈیا کے حوالے سے اپنی ہدایات جاری کریں گے۔

ج۔ مرکزی وصوبائی صدر و سیکریٹری جنرل یا جنزل سیکریٹری کے توسط سے میڈیا سیل مرکزی اور صوبائی سطح پر کام کرے گا۔

د۔ مرکزی میڈیا سیل کو اختیار ہوگا کہ ایسوسی ایشن کا سالیانہ یا ماہانہ یا ہفتیوار ایڈیشن ملک کے کسی شہر یا علائقے سے جاری کرے۔

ر۔ ایڈیشن کی نمائندے یونٹ سے لیکر ضلعی وصوبائی انفارمیشن سیکریٹری ہونگے۔

س۔ اپیکا کی تشھیر کے حوالے سے سالانہ یا ماہانہ پرچہ جات جاری کرنے کے لئے مرکزی پریس سیکریٹری کا ضلعی مقام تقرری میڈیا سیل کا دفتر ہوگا۔

ص۔ پریس سیکریٹری و اسسٹنٹ پریس سیکریٹری کو آرٹیکل ۲۰ میں دیئے گئے اختیارات کے علاوہ میڈیا سیل کے کاموں میں دلچسپی سے اپنے فرائض سے اضافی محنت کرنی ہوگی۔

آرٹیکل نمبر ۵۵ ایسوسی ایشن کی ویب اور ای میل

ا۔ جدید دَور کے تقاضاؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن کی ویب بنائی گئی کے جس کا ویب ڈومین اس طرح رہے گا۔

www.apcapk.org

ب۔ ویب پیجز کو مرکزی صدر کی اجازت سے اور ویب بنانے والے ساتھی (Web Founder) یا مرکزی قیادت کے نامزد ارکان تبدیل کرنے کے پابند ہونگے ۔

ج۔ اپیکا ویب پر دیئے گئے تمام مونوگرام-جھنڈے-فارم اس آئین کے تحت اپیکا کی ملکیت ہے اس کا استعمال بغیر اجازت ممنون ہوگا کوئی بھی غیر واسطیدار بغیر اجازت اس کا استعمال نہیں کرسکتا اور جملہ حقوق بحق اپیکا/آپکا /APCA محفوظ رہیں گے۔

د۔ آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن کا ای میل ایڈریس مندرجہ ذیل رہے گا ۔

Email address: apca_pakistan@ymail.com

آرٹیکل نمبر ۵۶ عھدیداران کی ای میل (E-mail) ایڈریس

اس امر کی ضرورت محسوس کرتے ہوئے مرکزی /صوبائی تمام عھدیداران بشمول مرکزی چیئرمین کو اس آرٹیکل کی روشنی میں پابند کیا جاتا ہے کہ اس جدید سائنسی اور کمپیوٹرائیز ڈ دوَر میں ممبران سے رابطہ اور مسائل کے حل لئے اپنی ای میل ایڈریس بنائیں گے اس عمل سے ممبران سے رابطہ اور تنظیم کی کارگذاری سے میڈیا کو آگاہ کرنا بھی آسان ہوجائے گا اور مجموعی مسائل کو حل کرنے میں آسانی سے مدد ملے گی۔ اس کی چند مثالیں نمونے کے طور پر مندرجہ ذیل ہے۔

ا۔ مرکزی چیئرمین اپیکا ccman_apcapk@org (اپنے نام لکھنے کی اجازت ہوگی)

۲۔ مرکزی صدر اپیکا cp_apcapk@org

۳۔ صوبائی صدر اپیکا سندھ pp_sindh_apcapk@org

۴۔ صوبائی صدر اپیکا پنجاب pp_punjab_apca@org

۵۔ صوبائی صدر بلوچستان pp_balochistan_apcapk@org

۶۔ صوبائی صدر خیبر پختون خواہ pp_kpk_aacapk@rg

۷۔ صوبائی صدر آزد جموں کشمیر pp_ajk_apcapk@org

۸۔ صوبائی صدر گلگت بلتستان pp_gbilistan_apcapk@org

آرٹیکل نمبر۵۷ ضلعی و ڈوزیزنل عھدیداران کی ای میل ایڈریس

اس آرٹیکل کی روشنی میں ایپکا کے ضلعی صدور و جنرل سیکریٹری کو ممبران سے رابطہ کے لئے اپنے ای میل(E-mail) بنانے کے پابند ہونگے۔ان کی چند مثالیں مندرجہ ذیل ہیں۔

ا۔ضلعی صدر ایپکا ڈیرا غازی خان dp_dg_apcapk@org

۲۔ضلعی صدر ایپک کوئٹہ dp_qe_apcapk@org

3۔ضلعی صدر ایپکا تربت dp_tb_apcapk@org

4۔ضلعی صدر ایپکا مردان dp_mr_apcapk@org

۵۔ضلعی صدر ایپکا نوشہرہ dp_nr_apcapk@org

آرٹیکل نمبر۵۸ ایسوسی ایشن کا مرکزی وصوبائی لیول کا جھندہ (Flage)

ا۔ ایپکا (تنظیم) کا جھنڈہ دوحصوں میں ہو گا دائیں طرف پاکستان کا قومی جھنڈہ اور بائیں طرف ایپکا کا جھنڈہ جس میں 5 رنگ والی پٹی ، مونوگرام اور قلم کا نشان سفیڈ حصے میں ہوگا اسکا عکس آخری پیج پر ہے پہلے نمبر ہے۔پہلے اور دوسرے نمبر کے جھنڈے مرکزی وصوبائی لیٹر پیڈ پر استعمال کئے جا سکتے ہیں ان کے علاوہ آفیس میں ٹیبل فلیگ بنا کرر کھنے کی بھی اجازت ہے ۔اس کی سائیز کی کوئی پابندی نہیں جس طرح خوبصورت لگے بنائے جائیں گے۔

ب۔ ایپکا/آپکا کے جھنڈے میں پانچ رنگ والی پٹی اور سفیڈ حصے میں قلم اور مونوگرام کی وضاحت اس طرح سے ہے کہ:

(i) سفید رنگ اکثر امن کی نمائندگی کرتا ہے اس لئے ایپکا کے ممبر ہمیشہ اپنی جدوجھد آفیس اور آفیس سے باہر پر

امن کرنے پر یقین رکھیں گے۔

(ii) آسمانی / نیلا رنگ اکثر آزادی کی نمائندگی کرتا ہے اس لئے ایپکا کے ممبر اپنے حقوق کے لئے آزاد جدوجھد میں یقین رکھتے ہیں۔

(iii) سرخ /لعل رنگ اکثر جرات کی نمائندگی کرتا ہے اس لئے عزتِ نفس کی بحالی کے لئے ایپکا کے ممبران جرئتمند قیادت کے زیرِ نگرانی مصروفِ عمل اور ہدایت پر گامزن رہیں گے۔

(iv) سیاح/ کالا رنگ اکثر عزم کی نمائندگی کرتا ہے اس لئے ایپکا کے ممبر اپنے گردنواح حاسد ٹولہ کے خلاف اور جائز حقوق کے حصول کے لئے ہمیشہ پُرعزم رہیں گے۔

(v) پیلا/سنہری رنگ اکثر انصاف کی نمائندگی کرتا ہے اس لئے ایپکا کے ممبر ہمیشہ ملازمین سے ہونے والی ناانضافیوں اور ظلم کے خلاف پہلے صف میں ہونگے۔

(vi) سبز (گرین) رنگ اکثر زمین اور مذہب کی نمائندگی کرتا ہے اس لئے ایپکا کے ممبر بغیر کسی مذہبی تفرقات اور رنگ ڈنگ سے اپنے اپنے دفاتر وعلائقے میں ملک کے وقار کی بلندی کے لئے کام اور اپنے حقوق لئے محنت کرنے میں یقین رکھیں گے۔

د۔ **قلم کانشان=** قابل قیادت کے ہاتھوں میں قلم دیا جائے گا کیوں کہ قلم تلوار سے زیادہ طاقت ور ہوتا ہے اس لئے ممبران کے حقوق اور ہونے والی ناانصافیوں کے خلاف ایپکا کے جھنڈے تلے قلم کا استعمال کرنا لازم ہوگا۔

آرٹیکل نمبر۵۹ ضلعی اور محکماتی سیکٹر/یونٹ لیول کا جھنڈہ

ایپکا تنظیم کے تمام یونٹ/محکماتی سیکٹر وضلعی عھدیداران اپنی لیٹر پیڈ پر ایپکا کا جھنڈہ جس مین 5 رنگ والی پٹی ، مونوگرام اور قلم کا نشان سفید حصے میں ہوگا اسکا عکس آخری پیج پر دوسرے اور تیسرے نمبر والے جھنڈ ہے نمونے کے طور پر ہے اس کا استعمال ایگزیکیوٹو باڈی کے لیٹر پیڈ وغیرہ میں کریں گے اس کی سائیز کی کوئی باپندی نہیں جس طرح خوبصورت لگے بنائے جائیں گے۔

آرٹیکل نمبر۶۰ ایپکا کا مونوگرام

تمام تنظیمی لیٹر پیڈ میں منڈرجہ ذیل مونوگرام استعمال کرنا لازمی ہوگا اس مونوگرام کی مرکزی وصوبائی پیتل

یار بڑ کی مہر چھاپ بنائی جا سکے گی جو مرکزی چیئرمین، صوبائی چیئرمین، صدر یا سیکریٹری جنرل/جنرل سیکریٹری کے پاس رہی گی اور تمام ممبرز کے کارڈ میں استعمال ہوگی یا اہم تنظیمی لیٹر یا صوبائی یا مرکزی باڈی کے نوٹیفکیشن پر لگانا ضروری ہوگی۔ نمونے کے طور پر پیج کے اندر بھی رکھی گئی اسکا عکس آخری پیج پر سیرل نمبر 4 میں نمونے کے طور ہے اس کی سائیز کی کوئی پابندی نہیں جس طرح خوبصورت لگے بنائے جائیں گے۔

نوٹ- اپکا کے آئین ۲۰۱۱ کی ڈرافٹ کاپی کو مذکورہ کمیٹی کے حوالے کرنے سے پہلے تمام ممبران اور قلم کار ساتھیوں کے مشورے کے لئے ایک سال تک اپکا کی ویب www.apcapk.org پر رکھی گئی جس سے آئین کو آخری شکل دینے میں کمیٹی کو تجاویز اور مدد ملی ۔ اپکا کی ویب پر جائیں اور Download کریں-

جملہ حقوق بحق اپکا/آپکا /APCA محفوظ ہین

<u>بحکم</u> محترم نذر حسین کورائی

مرکزی صدر اپکا ڈیرہ غازی خان(03336489895)

<u>جاری کردہ</u> سید محمود الحسن آرزو

چیئرمین ترمیمی آئینی کمیٹی و اپکا پاکستان لاہور

<u>مددگار</u> ذوالفقار علی شیخ صوبائی صدر اپکا سندھ-03055339880

ایم اے بھرگڑی

جنرل سیکریٹری اپکا سندھ - 03003048882

تاریخ 31/12/2011

بسم الله الرحمن الرحيم

(In the name of ALLAH, the Most Beneficent, the Most Merciful)

ALL PAKISTAN CLERKS ASSOCIATION (APCA)

Visit www.apcapk.org Email:apca_pakistan@ymail.com

APPLICATION FOR OFFICE BEARER(S) OF APCA UNDER BYE-LAWS OF APCA 2011

To

The CENTRAL PRESIDENT/PROVINCIAL PRESIDENT.
All Pakistan Clerks Association
____

Dear Sir,

I desire to be elected /selected as __________________________________of Province _____________District _____________________Unit_________________________ of APCA and in case I am elected / selected I do hereby declare that I shall adhere to the objects and rules /Bye-laws 2011 of APCA as mention in its constitution.

Signature_______________
Name__________________
Designation _____________
Place of Posting -------------
Cell #-------------------------

PROPOSED BY

(1)

Signature_______________
Name__________________
Designation _____________
Place of Posting -------------
Cell #-------------------------

(2)

Signature_______________
Name__________________
Designation _____________
Place of Posting -------------
Cell #------------------------

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(In the name of ALLAH, the Most Beneficent, the Most Merciful)

ALL PAKISTAN CLERKS ASSOCIATION (APCA)

Visit www.apcapk.org Email:apca_pakistan@ymail.com

Membership No __________________ ***Dated:*** _____________

WITHDRAWL SLIP

CNIC | | | | | | - | | | | | | | | - | |

Further to my Nomination Paper, I am not interested to contest the election of APCA _______________________ Unit Body /District Executive Body/ Provincial /Central Executive Body and hereby withdraw my candidature.

I am ready to serve & help the Executive Body / Committee of All Pakistan Clerks Association (APCA) being Member under APCA Bye-Laws/Constitution 2011.

Signature of Candidate

Name: ____
Designation: ____
Department ____
Address: ____
____
Mobile No: ___________________________________

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(In the name of ALLAH, the Most Beneficent, the Most Merciful)

ALL PAKISTAN CLERKS ASSOCIATION (APCA)

AN OATH /SWEAR

I, ____ , do solemnly swear that believe in the Unity and Oneness I will bear true faith and alliegance to Pakistan .

That, as a Office Bearer of the APCA _____________________________ (Designation), I will perform my functions and will dischargemy duties , honestly, to the best of my ability, faithfully, in accordiance with the APCA Constituion 2011 , the law and the rules of Association as ammended by time to time and always in the interest of the sovereignty, integfrity, solidarity , well-being and prosperity of Pakistan.

That I will not allow my personal interst to influences my Official (Office Bearer)conduct or my decision, I will do right to all manner of the APCA according to Bye-laws Constitution 2011, without fear or favour , affection or ill-will. Aned that I will not directly or indirectly communicate or reveals to any member any matter .

[May Allah Almighty help and guide me "A'meen"]

Signed by Office Bearer _________

TAKEN BY

(Sginature______)
Name & Desgination

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

(In the name of ALLAH, the Most Beneficent, the Most Merciful)

ALL PAKISTAN CLERKS ASSOCIATION (APCA)

آپڪا جي اصولن سان آهي اعلان هي جاري
ڪٿون اچ ڪل ئي ڪلارڪ قسم_ وفاداري
آپڪا سان ڪبي ڪڏهن نہ يارو ڪا غداري
****

حلف نامہ

مان نالي ....

لافاني الله تعالىٰ کي حاضر وناظر ڄاڻي تہ دل سان قسم ٿو کڻان تہ بحيثيت (عهدو) .... پنهنجاتنظيمي منصبي فرض ۽ ذميواريون پنهنجي مڪمل صلاحيت ۽ وفاداري سان آل پاڪستان ڪلا رڪس ايسوسيئشن جي منشور / آئين **2011** تحت قانوني ضابطن بنا ڪنهن رياءِ ۽ خود نوازيءِ جي سرانجام ڏيندس ۽ پنهنجي ذاتي مفادن کي منصبي فيصلن ۽ تنظيمي ذميوارين تي هرگز اثر انداز ٿيڻ نہ ڏيندس تنظيمي فيصلن کي اوليت جي بنيادن تي حل ڪرڻ جي ڪوشش ڪندس ۽ ڀائپاري واري فضا کي قائم ڪندي ايسوسيئشن جي غير معمولي سرگرمين تي عمل ڪندس ان سان گڏ مملڪت خداداد پاڪستان جو وفادار رهندس. **انشاء الله**

دعا آهي دل سان تہ الله تعالىٰ منهنجي مدد ۽ رهنمائي فرمائي. **آمين**

صحيح ۽ عهدو (قسم کڻڻ واري جو)
عهدو .... آپڪا
تاريخ
حلف وٺندڙ جي صحيح ۽ نالو

____

UNITY FAITH DISCIPLINE
ALL PAKISTAN CLERKS ASSOCIATION
APCA

APCA

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(In the name of ALLAH, the Most Beneficent, the Most Merciful)

ALL PAKISTAN CLERKS ASSOCIATION (APCA)

حلف نامہ

میں مسمی/مسمات --

بحیثیت عہدہ -----------------------(تنظیمی) یونٹ -----------------------

تحصیل -----------------ضلعہ -----------------صوبہ -----------------

تہے دل سے لافانی اللہ تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر قسم سے کہتا ہوں میں اپنے تنظیمی منصبی فرائض و ذمیواریاں اپنی مکمل صلاحیت اور وفاداری سے آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن، کے آئین ۲۰۱۱ تحت قانونی ضوابط کے بنا پر بغیر کسی خود نوازی اور من پسندی کے سرانجام دوں گا/گی ـ میں اپنی ذاتی مفادات کو منصبی فیصلہ جات اور تنظیمی ذمیواریوں پر ہرگز اثر انداز نہیں ہونے دوں گا/گی اور تنظیمی فیصلہ جات اور اغراض و مقاصد کی مکمل پاسداری کروں گا/گی جب تک میں ایسوسی ایشن، کا/کی عہدیدار رہوں ایسوسی ایشن کا وفادار رہوں گا/گی ـ ایسوسی ایشن، کی غیر معمولی سرگرمیوں پر عملدرآمد کرنے کا بھی پابند رہوں گا/گی ان کے علاوہ مملکت خداداد پاکستان کا وفادار رہوں گا/گی ـ انشاء اللہ

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری مدد اور رہنمائی فرمائے آمین

صحیح اور عہدہ
(حلف دینے والے کی)

عہدہ --------------- اپکا

تاریخ -------

صحیح، نام و عہدہ ------------------
(حلف لینے والے کی)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(In the name of ALLAH, the Most Beneficent, the Most Merciful)

ALL PAKISTAN CLERKS ASSOCIATION (APCA)

حلف نامہ

میں مسمی/مسمات ------------------------------------

بحثیت عہدہ-------------------------(تنظیمی) یونٹ---------------------

تحصیل ---------------------ضلع---------------------صوبہ---------------

تہے دل نال لافانی اللہ تعالیٰ نوں حاضر و ناظر من کر قسم کھاداں آں کہ میں اپنے تنظیمی منصبی فرائض و ذمیواریاں اپنی مکمل صلاحیت اور وفاداری نال آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن، دے آئین، ۲۰۱۱ تحت قانونی ضوابط کے بنا پر بغیر کسی خودنوازی اور من پسندی کے سرانجام دئیں داں رواں گا/گی۔ میں اپنی ذاتی مفادات نوں منصبی فیصلہ جات اور تنظیمی ذمیوارایاں پر کدی اثر انداز نہیں ہونے دیواں گا/گی اور تنظیمی فیصلہ جات اور اغراض و مقاصد کی مکمل پاسداری کراں گا/گی جب تک میں ہاں ایسوسی ایشن دا/دی عہدیدار رواں گا/گی ایسوسی ایشن، کا وفادار رواں گا/گی۔ ایس توں علاوہ ایسوسی ایشن، کی غیر معمولی سرگرمیاں وضوابط دے اتوں عملدرآمد کرنے دا پابند رہواں گا/گی۔ اس دے علاوہ مملکت خداد پاکستان کا وفادار رواں گا/گی۔ انشاءاللہ

دعا اے اللہ تعالیٰ کوں میری مدد اور رہنمائی فرمائے آمین

صحیح اور عہدہ

(حلف دینے والے دی)

عہدہ-----------------اپکا

تاریخ-------

صحیح، نام و عہدہ--------------------

(حلف لینے والے دی)

ALL PAKISTAN CLERKS ASSOCIATION (APCA)

In accordance with the Article 17(1) of the Constitution of the Republic of Pakistan, Recognized by the Government of Pakistan Cabinet Secretariat Establishment Division vide letter No. 17/7/73-F-1 Islamabad dated 09-04-1974

Web: www.apcapk.org **Email: apca_pakistan@ymail.com**

MEMBERSHIP FORM

Member	C	N	I	C	#						-								-	

SR#	Description	To be filled by Member who are willing to Join All Pakistan Clerks Association (APCA)
01	Name	
02	Father's Name with Caste	
03	Designation	
04	Date of Birth	
05	Date of Appointment	
06	Place of Posting with Full Postal Address	
07	Full Residential Postal Address	
08	Office Telephone No. with code	
09	Mobile/ Cell No.	
10	Email Address if any	

I wish to join in the Forum of All Pakistan Clerks Association (APCA). I shall abide by all the contents of Memorandum of the Association (APCA) & all the By-e-laws promulgated therein under from time to time. My Bio-data and service particulars as mentioned supra.

____

(Signature)

REQUEST: Kindly enclose the following:-

a) **Rs.15,000/=** (Rupees fifteen thousand only) as life time Subscription of All Pakistan Clerks Association (APCA).
b) **Rs.10,000/=** (Rupees ten thousand only) service period Contribution as decided by the management committee of All Pakistan Clerks Association (APCA).
c) Membership Fee payable at the time of filling Annual fee Rs. 600/= at Rs. 50/= PM
c) A copy of National Identity Card .
d) Two Passport size Photographs

Membership No. | | | | | | | | | | Box for office use

President / Secretary General APCA

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فارم رکنیت

آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن (ایپکا)

فارم نمبر 27803

مکرمی جناب صدر صاحب ____________________

میں مسمی / مسماہ ____________ ولد / زوجہ ____________

عہدہ ____________ محکمہ ____________ مقام تقرری ____________

آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن کا رکن بننے کا / کی خواہشمند ہوں۔ براہ کرم مجھے ایسوسی ایشن کا رکن بنایا جائے۔ میں نے ایسوسی ایشن کے اغراض و مقاصد اور قواعد و ضوابط سے مکمل آگاہی حاصل کر لی ہے۔ میں ایسوسی ایشن کے آئین اور اس میں وقتاً فوقتاً کی جانے والی ترامیم کی مکمل پابندی اور پاسداری کروں گا / گی اور جب تک اس کا / کی ممبر ہوں اس کا / کی وفادار رہوں گا / گی۔ فیس رکنیت مبلغ -/20 روپے اور مجوزہ ماہانہ چندہ ادا کرنے کا پابند ہوں گا / گی۔

دستخط ممبر ____________ Cell No. ____________

شناختی کارڈ نمبر [| | | - | | - | | | | | | |]

تاریخ ____________

دستخط و مہر صدر (یونٹ)

(دفتری استعمال کے لئے)

رکنیت نمبر [| | - | | - | | | | |]

محترم / محترمہ ____________ ولد / زوجہ ____________ کو آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن کا رکن بنایا جاتا ہے۔

دستخط ضلعی صدر دستخط صوبائی صدر دستخط مرکزی صدر

آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن

رکنیت نمبر [| | - | | - | | | | |] شناختی کارڈ نمبر [| | | - | | - | | | | | | |]

محترم / محترمہ ____________ ولد / زوجہ ____________ عہدہ ____________

محکمہ ____________ آپ کی درخواست پر غور و خوض کے بعد آپ کو ایسوسی ایشن کا ممبر بنایا جاتا ہے۔

ایسوسی ایشن کے قواعد و ضوابط اور آئین کی عدم پابندی کی صورت میں آپ کی رکنیت ختم کی جا سکتی ہے۔

دستخط ضلعی صدر دستخط صوبائی صدر دستخط مرکزی صدر

APCA

ALL PAKISTAN CLERKS ASSOCIATION

UNITY FAITH DISCIPLINE

آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن

(1)

(2)

1 وائٹ اکثر امن کی نمائندگی کرتا ہے
2 بلیو اکثر آزادی کی نمائندگی کرتا ہے
3 ریڈ اکثر جرات کی نمائندگی کرتا ہے
4 بلیک اکثر عزم کی نمائندگی کرتا ہے
5 پیلا (گولڈ) اکثر انصاف کی نمائندگی کرتا ہے
6 گرین(سبز)اکثر زمین یا مذہب کی نمائندگی کرتا ہے
7 قابل ہاتھوں میں قلم تلوار کے خلاف طاقت ہے

(3)

(4)